بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "دعا عبادت کا مغز ہے"

مادر پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم
اے بے خبر ز لذت شرب دوام ما

رحمتِ عالم ﷺ کی دعائیں

اس رسالہ میں خاتم دوراں کے درخشندہ نگینیں راہبر و جادہ خلد بریں جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر موقعہ اور محل کی دعاؤں کے ہیرے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں۔

طالب دعا

بیگم و فقیر حسین و اہل خانہ

ضیاء سنز پرنٹرز پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "دعا عبادت کا مغز ہے"

ما در پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم
اے بے خبر ز لذت شرب دوام ما

رحمت عالم ﷺ کی دعائیں

اس رسالہ میں خاتم دوراں کے درخشندہ نگیں راہرد جادہ خلد بریں جناب رحمت للعالمین ﷺ کی ہر موقعہ اور محل کی دعاؤں کے ہیرے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں۔

طالب دعا

بیگم وفقیر حسین واہل خانہ

ضیاء سنز پرنٹرز پشاور

Marfat.com

چراغِ لالہ

زمستاں را سر آمد روزگاراں
نواہا زندہ شد در شاخساراں
گلاں را رنگ و نم بخشد ہواہا
کہ می آید ز طرفِ جوئباراں
چراغِ لالہ اندر دشت و صحرا
شود روشن تر از بادِ بہاراں

(اقبالؒ)

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
١	فہرست	٣
٢	حرفِ اول	٩
٣	مسلمان کے لیل ونہار	١٤
٤	ذکر الٰہی کی فضیلت وکیفیت	١٧
٥	بسم اللہ کی فضیلت	٢٤
٦	سورۃ فاتحہ کی فضیلت	٢٧
٧	سورہ بقرہ کی فضیلت	٢٩
٨	آیۃ الکرسی کی فضیلت	٣٠
٩	خواتیم البقرہ کی فضیلت	٣١
١٠	سورہ کہف " "	٣١
١١	سورہ یٰسین " "	٣٢
١٢	سورہ ملک " "	٣٣
١٣	سورہ واقعہ " "	٣٣
١٤	سورۃ اِذَا زُلزِلَت۔ وَالعٰدِیٰت	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	اَلہٰکُمُ۔ اَلکٰفِرُوْنَ۔	
	اِذَا جَآءَ۔ اخلاص۔ الفلق	٣٤
	الناس کی فضیلت	٣٦
١٥	چند اوراد و وظائف	٣٧
١٦	چند پرہیزیں	٣٨
١٧	قلب و روح کو جلا بخشنے والا وظیفہ	٣٩
١٨	غموں اور مصیبتوں سے نجات پانے کا سریع التاثیر عمل	٤٢
١٩	حفاظتِ الٰہی کا سنگین حصار	٤٦
٢٠	وسعتِ رزق کا عمل	٤٧
٢١	قرض کی ادائیگی کا وظیفہ	٤٨
٢٢	نماز فجر کے بعد بلا عذر سو جانا منع ہے	٤٩

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳	پورے حج اور عمرے کا ثواب	۵۰
۲۴	مشینی اور ایٹمی دور کا جامع عمل	۵۱
۲۵	دعاؤں کا منبع	۵۳
۲۶	رحمتِ عالم کی زبان کے موتی	۵۴
۲۷	نیند سے جاگ کر پڑھنے کی دعائیں	۵۴
۲۸	بیت الخلا میں جانے کی دعا	۵۵
۲۹	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	۵۶
۳۰	وضو کی دعا	۵۷
۳۱	دورانِ وضو پڑھنے کی دعا	۵۷
۳۲	وضو کرکے پڑھنے کی دعا	۵۸
۳۳	گھر سے باہر نکلنے کی دعا	۵۹
۳۴	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۵۹
۳۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۶۰
۳۶	مسجد سے نکلنے کی دعا	۶۰
۳۷	سید الاستغفار	۶۰
۳۸	میدانِ جنگ سے بھاگے ہوئے	۶۱
۳۹	کی بخشش کی دعا	۶۱
۴۰	حوادثِ نازل کی دعا	۶۲
۴۱	بچھونے پر سونے کی دعا	۶۴
۴۲	بے چینی اور بے خوابی کی دعا	۶۵
۴۳	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۶۶
۴۴	مبتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۶۷
۴۵	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۶۸
۴۶	مجلس سے اٹھنے کی دعا	۶۸
۴۷	دشمنِ دین سے مقابلہ کی دعا	۶۹
۴۸	دشمن سے مقاتلہ کی دعا	۶۹
۴۹	نکاح کی مبارک باد	۷۰
۵۰	تردہ کی دعا	۷۰
۵۱	کامرانیٔ دارین کی دعا	۷۱
۵۲	نیند میں ڈرنے کی دعا	۷۲
۵۳	نظرِ بد کی دعا	۷۳
۵۴	مرغ کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا	۷۴
۵۵	گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا	۷۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۶	افطار روزہ کی دعا	۷۴
۵۷	بُرے ہمسایہ سے پناہ کی دعا	۷۵
۵۸	کھانا شروع اور ختم کرنے کی دعا	۷۵
۵۹	کپڑا پہننے کی دعا	۷۶
۶۰	غم دور ہونے کی دعا	۷۷
۶۱	بیمار پرسی کی دعا	۷۷
۶۲	ذلت اور محتاجی سے بچنے کی دعا	۷۸
۶۳	ارذل عمر سے پناہ کی دعا	۷۸
۶۴	بدبختی اور شماتت اعداء سے پناہ کی دعا	۷۹
۶۵	آئینہ دیکھنے کی دعا	۷۹
۶۶	اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا	۷۹
۶۷	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	۸۰
۶۸	سختی اور گھبراہٹ کی دعا	۸۱
۶۹	برا خواب دیکھنے کی دعا اور علاج	۸۲
۷۰	آندھی چلنے کے وقت کی دعا	۸۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۱	لیلۃ القدر کی دعا	۸۳
۷۲	عیدین کی دعا	۸۴
۷۳	بیمار کے لئے دعا	۸۵
۷۴	بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دعا	۸۵
۷۵	قرآن کے سجدے کی دعا	۸۶
۷۶	دودھ پینے کی دعا	۸۶
۷۷	رسولِ خدا کی اکثر دعا	۸۶
۷۸	ناگہانی بلاؤں سے بچاؤ کی دعا	۸۷
۷۹	خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعا	۸۷
۸۰	غصہ دور کرنے کی دعا	۸۸
۸۱	موذی چیزوں سے بچنے کی دعا	۸۸
۸۲	قیامت کو راضی ہونے کی دعا	۸۹
۸۳	صبح وشام کی برکات بھری دعا	۸۹
۸۴	اسم اعظم کی دعائیں	۹۱

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۵	یہ دو آیتیں بھی اسم اعظم ہیں	۹۲
۸۶	اسم اعظم کی تیسری دعا	۹۲
۸۷	عرش کا خزانہ	۹۳
۸۸	ترازو میں بھاری کلمات	۹۴
۸۹	دریا کی جھاگ برابر گناہ معاف	۹۵
۹۰	دنیا و مافیہا سے محبوب کلمات	۹۵
۹۱	بہت سے اذکار پر غالب ہونے والا ذکر	۹۷
۹۲	گناہ سے توبہ کرنے کی دعا	
۹۳	دل، زبان اور آنکھ کی طہارت کے لئے دعا	۹۹
۹۴	ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا	۱۰۱
۹۵	بھوک سے پناہ کی دعا	۱۰۴
۹۶	عزت دارین کی دعا	۱۰۴
۹۷	تندرستی اور اخلاق حسنہ کے لئے دعا	۱۰۵
۹۸	عطسہ یعنی چھینک کی دعا	۱۰۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۹	دوام صحت و نعمت کی دعا	۱۰۶
۱۰۰	بری بیماریوں سے بچاؤ کی دعا	۱۰۶
۱۰۱	برے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعا	۱۰۷
۱۰۲	رشد و غنیٰ کی دعا	۱۰۷
۱۰۳	گناہ پر اظہار افسوس کی دعا	۱۰۷
۱۰۴	دفع غم اور ادائے قرض کی دعا	۱۰۸
۱۰۵	غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعا	۱۰۸
۱۰۶	یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانے کی دعا	۱۰۹
۱۰۷	دعائے استخارہ	۱۱۱
۱۰۸	صبح کے وقت کی دعا	۱۱۳
۱۰۹	شام کے وقت کی دعا	۱۱۳
۱۱۰	ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لینے کا وظیفہ	۱۱۳
۱۱۱	وتر کی دعائے قنوت	۱۱۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۲	اذان کے بعد کی دعا	۱۱۶
۱۱۳	علم سے نفع اٹھانے کی دعا	۱۱۷
۱۱۴	دین اور دنیا کے فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ	۱۱۸
۱۱۵	حضرت جبریل علیہ السلام کا دم	۱۱۸
۱۱۶	سوار ہونے کی دعا	۱۱۹
۱۱۷	سفر کو روانگی کی دعا	۱۲۰
۱۱۸	نماز جنازہ کی دعائیں	۱۲۱
	پہلی دعائے جنازہ	۱۲۱
۱۱۹	دوسری دعائے جنازہ	۱۲۲
۱۲۰	تیسری دعائے جنازہ	۱۲۳
۱۲۱	چھوٹے بچے کے جنازہ کی دعا	۱۲۳
۱۲۲	میت کو قبر میں داخل کرنے کی دعا	۱۲۴
۱۲۳	میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۲۴
۱۲۴	زیارت قبور کی دعا	۱۲۵
۱۲۵	زیارت قبور کی دوسری دعا	۱۲۶
۱۲۶	دعائے حاجت	۱۲۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۷	باران رحمت مانگنے کی دعا	۱۲۷
۱۲۸	طوفان باد و باراں کی دعا	۱۲۸
۱۲۹	سرور کائنات کی زبان کا نور افشاں خطبہ نکاح	۱۲۹
۱۳۰	کھانا کھلانے والے کیلئے دعا	۱۲۹
۱۳۱	پہلی ملاقات پر دولہا کی دعا	۱۳۳
۱۳۲	مباشرت کے وقت کی دعا	۱۳۴
۱۳۳	اولاد کیلئے قرآنی دعا	۱۳۵
۱۳۴	فوت شدہ بھائیوں کے لئے بخشش کی دعا	۱۳۶
۱۳۵	مصافحہ کرنے کی دعا	۱۳۷
۱۳۶	ہدیہ دینے والے کیلئے دعا	۱۳۸
۱۳۷	بچہ تولد ہونے کے وقت کی دعا	۱۴۰
۱۳۸	کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۴۱
۱۳۹	سفر میں جانے والے کیلئے دعا	۱۴۲
۱۴۰	مقیم کیلئے مسافر کی دعا	۱۴۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۱	مشکل اور دشواری کی دعا	۱۴۳
۱۴۲	احسان کرنے والے کیلئے دعا	۱۴۴
۱۴۳	قرض وصول کرنے پر دعا	۱۴۴
۱۴۴	اعمال میں وسوسہ کی دعا	۱۴۴
۱۴۵	بدزبانی کی اصلاح کی دعا	۱۴۵
۱۴۶	گم شدہ چیز کی واپسی کی دعا	۱۴۶
۱۴۷	جنی آسیب زدہ کیلئے دعا	۱۴۶
۱۴۸	نزع کے وقت کی دعا	۱۴۸
۱۴۹	پسماندگانِ میت کی دعا	۱۴۸
۱۵۰	مال بڑھنے کی دعا	۱۴۸
۱۵۱	کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا	۱۴۹
۱۵۲	دوستوں کیلئے ہنسی خوشی کی دعا	۱۴۹
۱۵۳	شرح صدر کی قرآنی دعا	۱۵۰
۱۵۴	حاجی کے استقبال کی دعا	۱۵۱
۱۵۵	ابو معلق انصاری کا تیر دعا	۱۵۱
۱۵۶	قربانی کی دعا	۱۵۲
۱۵۷	مغرب کے وقت کی نورانی دعا	۱۵۶
۱۵۸	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام	۱۵۶
۱۵۹	آفات سے بچاؤ کی دعا	۱۵۹
۱۶۰	اللہ کی محبت اور اس کے نیک بندوں کی محبت کی دعا	۱۶۰
۱۶۱	ہر غیر اللہ سے بے پرواہی کی دعا	۱۶۰
۱۶۲	باوضو بستر پر سونے کی دعا	۱۶۱
۱۶۳	دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا	۱۶۲
۱۶۴	ہر درد کی دعا	۱۶۳
۱۶۵	شرکیہ دم جھاڑ سے بچیں	۱۶۴
۱۶۶	خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا	۱۶۵
۱۶۷	نماز تہجد	۱۶۶
۱۶۸	نماز اشراق	۱۷۰
۱۶۹	نماز تسبیح	۱۷۲
۱۷۰	درود شریف کی دعا	۱۷۳
۱۷۱	یا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیم	۱۷۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

عجب کیفیتیں بخشی ہیں مجھ کو ان کے جلووں نے
نگاہ و دل کو میں جنّت بداماں لے کے آیا ہوں

شمس و قمر کی شعاؤں برابر دُرود و سلام ہو جناب خواجۂ بدر و حنین، سیّد الکونین و الثقلین حضرت مُحمّد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کی رُوحِ اطہر پر، کہ انہوں نے بھٹکتی ہوئی انسانیت کو ظلمت کی وادیوں سے کھینچ کر شاہراہِ بہشت پر لا کر کھڑا کیا۔ بعثتِ خیر الورےٰ سے قبل لوگ اللہ تعالےٰ کی معرفت، اور اس کی عبادت کے شعور سے یکسر بیگانہ تھے۔ اور جو تھوڑے بہت خُمِ عبادت سے لذّتِ شُرب پاتے تھے۔ وہ شرک کے خمار سے لڑکھڑاتے ہوئے

Marfat.com

باطل معبودوں کے سامنے ہیں زندگی گزارتے تھے۔

عمران بن حصین کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے میرے باپ حصین کو اسلام قبول کرنے سے پہلے کہا، اَے حصین! آج تم کتنے معبودوں کی بندگی کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا۔ سَبْعَةً۔ سات معبودوں کی اِستًّا فِی الْاَرْضِ چھ زمین ہیں۔ (یغوث۔ یعوق۔ نسر۔ لات۔ منات۔ عزّیٰ)۔ وَوَاحِدًا فِی السَّمَآءِ۔ اور ایک آسمان ہیں۔ (جو سب کا خالق ہے)۔ رحمتِ عالم نے فرمایا۔ فَاَیُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ۔ پس ان سب ہیں سے کس کو تم اپنی امید، اور اپنے ڈر کے لئے شمار کرتے ہو؟ (یعنی سب سے زیادہ کس سے امید بھلائی کی رکھتے ہو۔ اور کس سے زیادہ ڈرتے ہو؟) قَالَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ۔ اس نے کہا۔ وہ ذات جو آسمان ہیں ہے۔

حضرتِ انورم نے فرمایا۔ اَے حصین! اگر تم اسلام قبول کرتے۔ تو میں تم کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو تجھے (دونوں جہانوں میں) فائدہ دیتے۔ عمران کہتے ہیں۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! جن دو کلموں کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ اب مجھ کو سکھلایئے فرمایا سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے (کہو) میں وہ دو

Marfat.com

کلمے۔ کہو) :-

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ــــ "اے اللہ ڈال دے میرے دل میں ہدایت میری۔ اور پناہ دے مجھ کو میرے نفس کی برائی سے۔" (ترمذی)

اس واقعہ کے بیان کرنے سے یہاں ہماری غرض یہ ہے۔ کہ وہ لوگ اسلام سے پہلے نہ اللہ کو پہچانتے تھے، نہ اس کی ذات اور صفات کی قدر جانتے تھے۔ نہ اس کو پکارنے کے ڈھب سے واقف تھے۔ اور نہ اس کی خالص عبادت کرتے تھے!

ان کا اعتقاد تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ سب کا خالق، مالک، اور مختارِ کل، آسمان میں ہے۔ اس نے اپنے ماتحت بے شمار چھوٹے خدا بنا رکھے ہیں۔ اور انہیں اپنے اختیار سونپ دیئے ہیں۔ جو مخلوق میں تصرف کرتے ہیں یہ لوگ ان جھوٹے خداؤں کی پوجا پاٹ، اور بندگی میں لگے رہتے، اور نذر و نیاز سے ان کو خوش کرتے۔ "تاکہ یہ اپنے پجاریوں، اور ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیں۔ اور اس سے ان کی مشکل کشائیاں، اور حاجت روائیاں کرا دیں۔" یہ نادان لوگ اللہ تعالیٰ سے نہ دعا

کرتے ۔ نہ اسے پکارتے / نہ اس کے آگے روتے، گڑگڑاتے اور آہ و زاری کرتے ، بلکہ یہ سب کچھ چھوٹے خداؤں کے حضور ہی بجا لاتے ۔ تا کہ وہ سب سے بڑے خدا

اَللّٰہ تَعَالٰی

سے سفارشیں کر کے ان کی مشکلیں آسان کرا دیں ۔

بنی نوعِ انسان اُس مُحسنِ اَعظمؐ حضرت مُحَمَّد رسُولُ اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کے احسان کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے ۔ کہ انہوں نے انسانوں کو بیشمار درگاہوں، چوکھٹوں، دہلیزوں، قدموں، عَلَموں، تھانوں، مکانوں، اور دروازوں کی ناصیہ فرسائی، اور جبہّ سائی، سے بے نیاز کر کے صرف اللہ واحد القہار کے دروازے کا بھکاری بنا دیا ۔ اُس کے در سے مانگنے کا سلیقہ بنا دیا ۔ بندے کا ٹوٹا ہوا رشتہ پھر اس کے خالق سے جوڑ دیا ۔ ہر ہر موقعہ اور محل پر ، ہر گھڑی ، اور ہر ساعت میں اللہ ہی کو پکارنے ، بلانے ، اور اس سے ہی دُعا کرنے کے طریقے، اور الفاظ تک سکھا دیئے، کوثر و تسنیم کے چشمے بہا دیئے ۔ ؏

پھر آ گئی شباب پہ دنیائے رنگ و بُو!

رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ و سلم نے ! طُفیلے ، ...

کھانے پینے، چلنے پھرنے، سونے جاگنے، گھر سے باہر جانے، گھر آنے، بازار میں داخل ہونے، بیع شرا، لین دین، میں ملاقات، تمدنی، معیشی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی زندگی کے ہر ہر گوشے اور زاویے میں اللہ ربّ العزّت کو یاد کرنے، اور اس سے مدد مانگنے کا احساس دلایا ہے، اور بندے کو ایک لمحہ کے لئے بھی اللہ سے بے تعلق، اور بے احتیاج نہیں رہنے دیا۔

چنانچہ اس رسالہ میں جناب رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ و سلّم کی ہر موقعہ اور ہر محل میں پڑھی ہوئی دعاؤں کو جمع کر دیا ہے۔ تاکہ مسلمان بھائی، اور بہنیں ان کو یاد کرکے، اپنے لیل و نہار سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے اُجالے میں گزاریں۔ ؎

عہدِ خزاں میں غنچۂ انوار کھل گیا
صحرا میں نکہتوں کا سمن زار کھل گیا
(شرقی)

مسلمان کے لیل ونہار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :-
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً (پ۲ ع۹)
"اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو"
یعنی اسلام کے تمام احکام کی پابندی کرو ۔ کتاب و سنت کی روشنی میں ہر وقت زندگی گزارو۔ پورے پورے مسلمان بن کر رہو ۔ اور ارشاد ہے :-
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (پ۱ ع۱۶)
"سو تم بجز اسلام کے کسی حالت پر نہ مرنا"
یعنی جب موت آئے تو تم کو اسلام (خدا رسولؐ کی فرماں برداری) پر پائے ۔ چونکہ موت کا پتہ نہیں کہ کب آجائے ۔ دن کو آئے ۔ رات کو آئے ۔ دن یا رات کی کسی گھڑی میں آئے ۔ اس لئے ضروری ہے کہ مسلمان کہلانے والا ہر گھڑی ، ہر لمحہ ، ہر ساعت عملاً مسلمان رہے ۔ مسلمان کے معنی ہیں فرمانبردار ۔ اطاعت گزار ۔ تو مسلمان کو چوبیس گھنٹے اللہ کی فرمانبرداری میں رہنا چاہیئے ۔ مسجد میں ، گھر میں

Marfat.com

کوچہ و بازار میں ۔ اپنے اپنے کسب معاش میں ۔ دفتر میں دکان میں۔ مزدوری کے اوقات میں، والدین کے حقوق پورا کرنے ۔ بیوی بچوں کے ساتھ سلوک کرنے، خاوند کی اطاعت بجا لانے، ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی ۔ قوم، ملک، اور حکومت کی خیر خواہی میں ۔ غرض ہر وقت اپنے قول اور فعل سے مسلمان بنے رہیں۔ تاکہ موت جب بھی آئے ۔ہمیں جادۂ مصطفیٰ پر گامزن پائے۔

اسلام کا دعوے کرنے والا وہ مسلمان بڑا خوش قسمت ہے ۔جس کو ایسے لیل و نہار میسر آئیں ۔کہ ہمہ وقت کتاب و سنت کی روشنی میں گام فرسا رہے، حقوق اللہ ۔ حقوق الرسولؐ، اور حقوق العباد کو اسلام کی ترازو میں اللہ کی مرضی کے مطابق جانچتا رہے، حلال کمائی سے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا پیٹ پالتا رہے ۔ ہمیشہ سچ بولے ۔حسد، بغض، کینہ، جھوٹ غیبت، بہتان سے بچے ۔ زبان اور ہاتھ سے کسی مسلمان کو ایذا نہ پہنچائے ۔ اسلام ہر مسلمان سے ہر حین و آن ایسی ہی اطاعت گذار زندگی کا مطالبہ کرتا ہے۔ ایسا مسلمان اوراد و وظائف پڑھے ۔ ذکر الٰہی کرے۔ حضور انورؐ کی ہر موقعہ محل کی دعائیں پڑھے

Marfat.com

تو فرشتے اس پر رشک کریں۔ اور اس کی مسلمانی کو چار چاند لگیں۔

پیارے بھائیو!

آؤ کوشش کریں۔ بلکہ تہیہ کریں۔ کہ اپنا ہر سانس اللہ کی رضا کی فضا میں لیں۔ پھر دعائیں پڑھنے کا لطف آئے گا۔ ایسا کہ اللہ کی طرف سے جواب آئے گا ــــ بیشک! ــــ ؎

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
کرتے ہیں خطاب آخر، اُٹھتے ہیں حجاب آخر

ذکرِ الٰہی کی فضیلت و کیفیت

ذکرِ الٰہی کے معنے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ۔ دراصل ہر حکم خداوندی کی تعمیل ہی ذکرِ الٰہی ہے ۔ نماز ۔ روزہ ۔ زکوٰۃ حج ، تکبیر ، تہلیل ، تمجید ، تحمید ، تسبیح ، تلاوتِ قرآن ، کتاب وسنت کی اشاعت ، درسِ قرآن وحدیث ، اوراد و وظائف ہر ہر موقعہ محل پر حدیثی دعاؤں کا پڑھنا ۔ یہ سب ذکرِ الٰہی ہے ۔ اگر انسان چوبیس گھنٹے اللہ کی مرضی کے مطابق گزارے تو یہ سارا وقت اللہ کی یاد ہی میں گزرے گا ۔

ذکرِ الٰہی کے بارے میں ارشاد خداوندی ہوتا ہے :-

فَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

"پس یاد کرو اللہ کو تم بہت تا کہ تم فلاح پاؤ"

یعنی فرائضِ خداوندی (جو سب سے بڑا ذکر ہے) بجالانے کے سوا بھی اذکارِ الٰہی میں مصروف رہو ۔ ہمہ وقت اللہ کو اس کی اطاعت کرتے ہوئے یاد کرو ۔ تمہاری زبان اور دوسرے اعضاء و جوارح اللہ کا ذکر کرتے رہیں ۔

جب آدمی خلوص سے اللہ کو یاد کرتا ہے ۔ تو اللہ بھی

اسے یاد کرتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے :۔

فَاذْكُرُونِيْ أَذْكُرْكُمْ۔ (پ۲ ع۲)

"سو تم مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں (عنایات سے) یاد کروں گا۔"

سُبحان اللہ! اللہ بندے کو یاد کرتا ہے۔ دنیا اور دین کی نعمتوں، اور عنایتوں سے نوازتا ہے۔ پھر جس کو اللہ یاد کرے وہ کتنا مقرب اور خدا رسیدہ ہوگا۔

اللہ نے اپنے نیک اور نجات پانے والے بندوں کی تعریف بتائی ہے :۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ۔ (پ۴ ع۱۱)

"(دانا اور خرد مند وہ لوگ ہیں) جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر۔"

یعنی بندگانِ خدا۔ اللہ تعالیٰ کو ہر حال میں یاد کرتے ہیں اعضاء و جوارح کو اس کی اطاعت میں لگا کر، اور زبان سے اس کی تسبیح و تہلیل کر کے! صبح و شام اللہ کو گڑگڑا کر یاد کرنے کے لئے ارشاد ہوتا ہے :۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ (پ۹ ع۱۴)

Marfat.com

"اور یاد کرو تم اپنے پروردگار کو اپنے جی میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام۔ (یعنے علی الدوام) اور نہ ہونا غافلوں سے۔"

رحمتِ عالمؐ سے پوچھا گیا۔ کس کا درجہ سب سے بڑا ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا :-

اَلذّٰاکِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰاكِرَاتُ۔ (ترمذی)

"وہ مرد اور عورتیں جو اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔"

حضور انورؐ نے فرمایا۔ (حدیث قدسی ہے) کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَ اَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ اِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُ۔ (بخاری مسلم)

"میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، جیسا کہ وہ مجھ پر کرتا ہے۔ اور جب وہ یاد کرتا ہے مجھے۔ تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے اپنے جی میں، تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں اپنے جی میں۔ اور اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے کسی جماعت میں تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں بہتر جماعت میں۔"

Marfat.com

بیہقی میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ ہ

"ہر چیز کے لئے جلا ہے - اور دلوں کی جلا اللہ کا ذکر ہے"

بخاری شریف میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

شیطان انسان کے دل پر قبضہ جمائے رہتا ہے۔ اِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ - جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے۔ تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ اِلَيْهِ - اور جب غافل ہوتا ہے۔ تو اس کی طرف وسوسہ ڈالتا ہے :

ابو داؤد اور ترمذی میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ جو لوگ کسی مجلس سے اللہ کو یاد کئے بغیر چلے جاتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن نادم ہوں گے۔

ابو داؤد میں حضورؐ نے فرمایا ہے۔ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا ہے، اس کو بنی اسماعیل کے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوتا ہے۔ اور جو عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ اس کو بھی چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوتا ہے۔

پس سب مسلمان بھائی اللہ کے ذکر کو ایسا اپنائیں کہ اس کے عادی ہو جائیں۔ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ کے دو حصے ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ میں خالص توحید کا اقرار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ (معبود برحق عبادت کے لائق) نہیں ہے۔ مافوق الاسباب طور پر کوئی دستگیر مشکلکشا، حاجت روا، کاشفِ ہمّ و غم، دافعِ بلا و وبار قحط و الم، مرض و کرب نہیں ہے۔ اور دوسرے حصہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ۔ ہیں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعتقاد اور ایمان ہے۔ تو ہر مسلمان کو ایسے ہی اعتقاد اور یقین کے ساتھ سوچ سمجھ کر کلمہ پڑھنا چاہیئے۔ چونکہ توحید ایمان اور اسلام کا مرکزی نکتہ ہے۔ اس لئے کلمہ کے اس حصہ کے متعلق حضرتِ انور م نے فرمایا:-

اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ط (مشکوٰۃ)

کہ افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔ تو کلمہ پڑھنے والے کو لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو عقیدۂ توحید کے ساتھ مانتے ہوئے اس کی ذات، صفات، اور عبادات میں کسی غیر اللہ کو شریک نہ کرے۔ اور رحمت عالم م کی رسالت کا اقرار و یقین کرکے صرف آپ ہی کی اطاعت بلا شرط عمل میں لائے۔ امت میں سے کسی کی غیر مشروط اطاعت کا دم نہ بھرے۔ وہاں امت کے مبلغوں، اماموں، محدثوں اور اولیاء اللہ کا ادب و احترام ضرور کرے، اور اللہ کی

عبادت اور حضرت انورؐ کا اتباع جو درِ اصل اللہ ہی کی اطاعت ہے۔ (وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ)۔

ذکر اللہ ہے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات، خیرات کتاب و سنت کی اشاعت، تبلیغ، نصیحت۔ مسلمانوں کی خیر خواہی کی باتیں — ذکر الٰہی ہے۔ اس کے علاوہ۔ تمام اوامر الٰہی کا امتثال بھی خدا کی یاد ہے۔ یہاں تک کہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے حلال کمائی کا حاصل کرنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ آنکھوں، کانوں، ہاتھوں، پاؤں اور زبان کو اللہ کی مرضی کے مطابق چلانا — ان اعضا کا ذکر الٰہی ہے۔ الحاصل شب و روز کتاب و سنت کے نور میں زندگی کا مرور انسان کو علی الدوام ذاکر بنا دیتا ہے۔

قرآن کی تلاوت، علمائے ربانی کے خطبات جمعہ، قرآن و حدیث کا درس سننا۔ قرآن اور حدیث کا پڑھنا پڑھانا — اللہ کا ذکر ہے۔ اور زبان کو اللہ کے ناموں، اس کی تسبیحوں، تحمیدوں، قرآنی اور حدیثی دعاؤں سے تر رکھنا — نورٌ علیٰ نورٍ — ذکر ہے۔

اللہ سے دعا مانگنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ کہ دعا کو اللہ بہت پسند کرتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:—

Marfat.com

يَسْئَلُ اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْئَلَ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ ٥ (ترمذی)

"اپنی تمام حاجتیں اپنے پروردگار سے مانگو۔ یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ بھی جب ٹوٹ جائے۔ تو وہ بھی اللہ سے مانگو۔"

ترمذی میں ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

مَنْ لَّمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ "جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا۔ اللہ اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔

سبحان اللہ! اللہ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہو جاتا ہے اور آدمیوں کا یہ حال ہے کہ ان سے مانگو تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔ کسی نے بہت اچھا کہا ہے۔ ؎

لَا تَسْئَلَنَّ بَنِيْ اٰدَمَ حَاجَةً
وَاسْئَلِ الَّذِيْ اَبْوَابُهٗ لَا تُحْجَبُ
اَللّٰهُ يَغْضَبُ اِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَهٗ
وَابْنُ اٰدَمَ حِيْنَ يُسْئَلُ يَغْضَبُ

نہ مانگ کسی انسان سے حاجت اپنی اور مانگ اس ذات سے جس کے کرم اور بخشش کے دروازے کسی وقت بند نہیں ہوتے (غور کر) اگر تو اللہ سے مانگنا چھوڑ دے۔ تو وہ غصے ہو جاتا ہے، اور جب تو انسان سے مانگے تو وہ غصے ہو جاتا ہے

Marfat.com

اسی لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر وقت ہر ہر بات میں اللہ سے مانگنے پر رغبت دلائی ہے۔ یعنی ہر موقعہ اور محل پر دعائیں بتائی ہیں ۔

"بسم اللہ" کی فضیلت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر اچھا کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے۔ وہ ناقص اور اُدھورا رہ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

اس سے معلوم ہوا۔ کہ بسم اللہ بڑی برکت والی چیز ہے یہی بسم اللہ ہے۔ جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکۂ بلقیس کو خط میں لکھ کر بھیجی تھی۔ تو وہ زنجیر ایمان سے بندھی ۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئی تھی ۔

روم کے بادشاہ نے حضرت عمرؓ کو لکھا ۔ کہ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے ۔ کوئی علاج بتائیں۔ حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھیجی ۔ کہ اسے سر پر پہن لیں ۔ بادشاہ جب ٹوپی سر پر رکھتا ۔ تو درد بند ہو جاتا۔ جب اتارتا۔ تو شروع ہو جاتا۔ اس نے از راہِ تعجب دیکھا ۔ تو ٹوپی کے اندر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہوئی تھی ۔ اس کو یقین ہو گیا

کہ یہ شفا بسم اللہ کی برکت سے ہوتی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ کا ارشاد ہے۔ کہ جو شخص ملائکہ زبانیہ (دوزخ کے فرشتوں) سے نجات چاہے۔ وہ بسم اللہ پڑھا کرے۔ کیونکہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بھی انیس حروف ہیں۔ اور زبانیہ بھی انیس ہیں۔ بسم اللہ کا ہر حرف ایک زبانیہ کے لئے سپر ہے۔

اسامہ بن عمیرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر تھے۔ اتنے میں سواری نے ٹھوکر کھائی۔ تو اسامہ نے کہا۔ شیطان ذلیل ہو۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مت کہو یہ لفظ، کیونکہ اس لفظ کے کہنے سے شیطان پھول کر مکان کے برابر ہو جاتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے۔ (سنو!) تم بسم اللہ کہا کرو۔ کیونکہ بسم اللہ کہنے سے شیطان ذلیل ہو کر مکھی کے پر کے برابر حقیر ہو جاتا ہے۔ (رواہ ابن مردویہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکت اور تاثیر سے ہے۔ کہ اس کا بکثرت ورد کرنے والا اللہ تعالے کی طرف سے نہایت فراخ روزی پاتا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور عزت پیدا ہوتی ہے۔

اگر مرگی والے پر بسم اللہ اکتالیس ۴۱ بار پڑھ کر دم کریں۔

Marfat.com

تو جلد ہوش میں آ جائے۔

رات کو اکتالیس بار پڑھ کر سوئیں۔ تو چوری۔ ڈاکہ، اچانک موت۔ آگ لگنے، جنوں اور انسانوں کے شر اور سب آفتوں سے تمام رات امن رہے۔

اگر ہر روز صبح ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک مسحور کو پلائیں۔ تو جادو کا اثر جاتا رہتا ہے۔

کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو ہر روز سات سو بار اکیس دن تک بڑے خلوص سے پڑھیں۔ مشکل آسان ہو۔

کشائش رزق کے لئے ایک ہزار بار بعد نماز فجر پڑھیں۔ روزی فراخ ہو۔

کسی بگڑے ہوئے کام کی صلاح کے لئے بعد نماز عصر تین سو بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ کار درست ہو جائے گا۔

کاروبار کی فراخی اور ترقی کے لئے بعد نماز عشار گیارہ سو بار چالیس روز تک پڑھیں۔ کام میں بڑی ترقی ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یقین جانیں۔ کہ بسم اللہ ایک عجیب ورد ہے۔ جس کام کے لئے خلوص اور توجہ سے پڑھیں گے۔ وہ کام اللہ کے فضل سے پورا ہوگا۔ ابن ابی حاتم میں ہے۔ کہ رسولؐ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اور یہ نام اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے اتنا قریب ہے۔ جیسے آنکھ کی سفیدی و سیاہی قریب ہے۔

سورۃ فاتحہ کی فضیلت

الحمد شریف بڑی بزرگی اور درجہ والی سورت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ام القرآن (سورۃ فاتحہ) جیسی سورت تورات یا انجیل کسی میں نازل نہیں فرمائی۔ اور یہی سبع مثانی ہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے:۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ o

"ہم نے تجھ کو سبع مثانی اور قرآن عظیم دیا ہے۔

سبع مثانی سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ کہ اس کی سات آیتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے متعلق فرمایا:۔

لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔

جو شخص (امام، مقتدی، منفرد) نماز میں سورۃ فاتحہ۔

Marfat.com

نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (بخاری شریف)

معلوم ہوا۔ کہ اس سورت کا بڑا ہی درجہ ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث انس رض میں بروایت بیہقی اس سورت کو اعظم القرآن و افضل القرآن کہا گیا ہے۔ اور بیہقی کی ایک روایت میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ سورۃ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔

بزار میں ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ کہ جب تم سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ لو۔ تو ہر طرح کی بلا سے امن میں ہو جاؤ گے سوائے موت کے۔

ایک صحابی رض نے سانپ کے ڈسے ہوئے کو اس سورۃ سے دم کیا۔ تو وہ خدا کے حکم سے اچھا ہو گیا اور ایک صحابی رض نے بچھو کے ڈسے ہوئے کو اس سے دم کیا۔ تو وہ بھی تندرست ہو گیا۔

اس سورت کی برکت اور خاصیت سے ہے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔ اس سورت کو خلوص و تقوےٰ کے ساتھ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں تو شفا ہو۔

اس سورت کو زعفران سے مع بسم اللہ چینی کی پلیٹ

Marfat.com

پر لکھ کر دریا کے پانی سے گھول کر صبح نہار منہ چالیس روز پلائیں۔ روحانی اور جسمانی امراض سے شفا ہوگی۔

وبار (طاعون، ہیضہ، چیچک وغیرہ) کے دنوں میں اسے گیارہ بار صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر بدن پر پھونک دیا کریں۔ اللہ اس وبار سے محفوظ رکھے گا۔

صبح کی سنتیں پڑھ کر اس سورت کو مع بسم اللہ خلوص اور توجہ سے اکتالیس بار ہمیشہ پڑھیں۔ غربت افلاس، فقر و فاقہ، تنگ دستی، محتاجی، قرض، مرض، بیروزگاری، نوکری سے معزولی، کوئی پریشانی۔ یہ سب تکلیفیں انشاء اللہ دور ہوجائیں گی

سورۃ بقرہ کی فضیلت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ پڑھا کرو۔ کہ اس کا لینا برکت۔ اور چھوڑنا حسرت ہے۔ اور جادو گروں کو اس کی استطاعت نہ ہوگی۔ (مسلم شریف)

حضور انور نے فرمایا۔ ہر چیز کے لئے ایک سنام یعنی کوہان یا چوٹی ہے۔ اور قرآن مجید کی چوٹی سورۃ بقرہ ہے۔ (ترمذی)

سرور عالم نے فرمایا۔ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی

Marfat.com

جائے۔ اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (ترمذی)

رحمت للعالمینؐ نے فرمایا۔ کہ قیامت کے روز قرآن مجید اور اس کے موافق عمل کرنے والے لائے جائینگے، درحالیکہ ان کے آگے سورۂ بقرہ اور آل عمران ہوں گی اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے مثالیں فرمائیں۔ کہ دونوں گویا چمک دار ابر ہیں۔ یا پانی کا بادل جس میں برق چمک رہی ہے۔ یا پرندوں کا جھنڈ پر کھولے ہوئے ہے۔ رسایہ کرنے کے لئے)، پس یہ دونوں سورتیں اپنے قاری کے لئے رحمت مانگیں گی۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت

حضور انورؐ نے فرمایا۔ اللہ کی کتاب میں سب سے اعظم آیت آیۃ الکرسی ہے۔ (مسلم شریف)

رسول اکرمؐ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کے لئے ذروۂ اعلےٰ و چوٹی ہے۔ اور قرآن کے لئے ذروۂ اعلیٰ و چوٹی سورۂ بقرہ ہے۔ اور اس میں ایک آیۃ، آیت الکرسی ہے۔ جو آیات کی سردار ہے۔ (ترمذی)

حدیث انسؓ میں ہے کہ آیۃ الکرسی چہارم قرآن ہے (رواہ احمد)

نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا داخل جنت ہوگا۔ (طبرانی)

Marfat.com

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس
[کی جان و مال] ، اس کی اولاد کی، اس کے گھر کی، اور اس کے گھر کے
[ارد] گرد سب گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ اور جن کے
[م]کر و فریب سے بچاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

خواتیم البقرہ کی فضیلت

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
سے آخر تک خواتیم البقرہ کہلاتی ہیں۔ حضور انور
صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ جس نے یہ دونوں آیتیں
رات کو پڑھیں۔ تو یہ اس کے لئے (ہر امر کے لئے)
کافی ہوں گی۔ (بخاری شریف)

سورۂ کہف کی فضیلت

جس نے جمعہ کے روز سورۂ کہف پڑھی۔ تو اس جمعہ
سے لے کر اگلے جمعہ تک اس کے لئے نور، اور روشنی
ہوگی۔ (رواہ حاکم)

جو کوئی اس سورت کی پہلی دس آیتیں حفظ
کرے گا۔ وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔
(مسلم شریف)

Marfat.com

سورہ یٰسین کی فضیلت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ جو کوئی اس کو اللہ اور دار الآخرت کے لیۓ پڑھے گا۔ اللہ اس کو بخش دے گا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ ہر چیز کے لیۓ دل ہے۔ اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے گا۔ اس کو دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

حضرت انورؐ نے فرمایا۔ جس نے سورۂ یٰسین ہر رات پڑھنے پر مداومت کی۔ پھر مرا تو شہید مریگا۔ (طبرانی)

رسولِ رحمتؐ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسین کو پڑھا۔ فرشتوں نے سنا اور کہا۔ اس اُمت کو مبارک ہو۔ جس پر یہ اُتریں گی۔ اور ان دلوں کو بشارت ہو۔ جو اس کو اٹھائیں گے۔ اور ان زبانوں کو مبارک ہو۔ جو اس کی تلاوت کریں گی۔ حضور انورؐ نے فرمایا۔ جو سورہ یٰسین کو دن کے شروع میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔ (دارمی)

Marfat.com

سُورۂ مُلکؑ کی فضیلت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ قرآن میں ایک سورۃ ہے۔ جس کی تیس آیتیں ہیں۔ یہ سورۃ آدمی کے لئے یہاں تک شفاعت کرے گی کہ وہ بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (ابن حبان۔ حاکم)

حضورؐ نے فرمایا۔ جو کوئی اس سورت کو رات کو پڑھے گا۔ اللہ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

سُورۂ وَاقعہ کی فضیلت

اس سورۃ کی بڑی بندگی آئی ہے۔ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔ اور ہمیشہ پڑھنے سے محتاج نہیں ہوگا۔ آپ پڑھیں اور بچوں کو بھی سکھائیں۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مَنْ قَرَأَهَا لَيْلَةٍ لَمْ يُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا — جو شخص اس سورۃ کو رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ کشی کی کبھی نوبت نہ آئے گی۔

حضرت عثمانؓ نے حضرت ابن مسعودؓ کو ان کی لڑکیوں کے لئے کچھ مال دینے کا ارادہ کیا۔ اس پر حضرت ابن مسعودؓ نے کہا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کے فقر و فاقہ کا خیال کرتے

Marfat.com

ہیں۔ میں نے تو ان کو سورۂ واقعہ پڑھنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا۔ جو کوئی اس سورت کو ہر رات پڑھے گا۔ اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔

اذا زُلزلت۔ سورۃ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا۔ کہ اس کے پڑھنے سے نصف قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

وَالعَادِیَات۔ سورۃ کے بارے میں بھی نصف قرآن کا ثواب فرمایا۔

سورۂ اَلھَاکُمُ کا ثواب ہزار آیت کے برابر ارشاد فرمایا۔ (حاکم)

سورۂ اَلکَافِرُوْنَ کو چہارم قرآن کے معادل فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ کہ سوتے وقت اس کا پڑھنا شرک سے نجات دیتا ہے۔ (ابویعلی)

سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ کی قرأت چہارم قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

سورہ اخلاص کے پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے جس نے مرض الموت میں یہ سورۃ پڑھی۔ وہ قبر کے فتنہ اور ضغطہ سے محفوظ ہوا۔ اور قیامت کے روز فرشتے اپنے ہاتھوں سے پل صراط سے پار کریں گے۔ (طبرانی)

Marfat.com

جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ نماز وغیرہ میں سو بار پڑھا۔ اللہ اس کے لئے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔ (طبرانی)

جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس بار پڑھا۔ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے۔

جس نے بیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے دو محل۔ اور جس نے تیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے تین محل بنائے جاتے ہیں۔ (طبرانی)

جس نے نماز صبح کے بعد بارہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھا گویا اس نے چار بار قرآن ختم کیا۔ اور اہل زمانہ سے بہتر ہے۔ بشرطیکہ متقی ہو۔ (طبرانی)

۔ (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کو تشریف لے گئے۔ اور رومی مقابلہ میں نہ آئے۔ حضورؐ نے چند روز وہاں قیام فرمایا۔ جبرئیل علیہ السلام آئے۔ اور عرض کیا کہ فلاں صحابیؓ مدینہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ کیا آپؐ ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا پسند فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پھر حضورؐ کھڑے ہوئے، اور آپ کے پیچھے ستر ہزار صحابہؓ نے صفیں بنائیں۔ یہاں تک کہ آپ نے نماز ختم کی۔ جب سلام پھیرا۔ تو دیکھا کہ ستر ہزار صحابہؓ کے علاوہ دو

---

[1] یہ صحابی حضرت معاویہ بن معاویہ رضؓ تھے۔

Marfat.com

صفیں فرشتوں کی ہیں۔ کہ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے ہیں
حضورؐ نے جبریلؑ سے پوچھا۔ کہ اس شخص نے یہ مرتبہ کیسے
پایا۔ جبریلؑ نے کہا۔ اے اللہ کے رسولؐ! یہ شخص سورۃ
اخلاص کو بہت محبوب رکھتا تھا۔ یہاں تک کہ اٹھتے بیٹھتے
اس کو پڑھتا تھا۔ (مواہب۔ دلائل النبوۃ۔ بیہقی)

سورہ الفلق اور سورہ الناس کے فضائل میں آیا ہے
کہ حضورؐ نے عقبہؓ کو فرمایا۔ بھلا میں تجھ کو ایسی سورتیں سکھلاؤں
جن کی مثل اللہ تعالیٰ نے تورات یا زبور یا انجیل میں نازل
نہیں فرمائیں؟ عقبہؓ نے عرض کیا۔ حضورؐ! ضرور تعلیم فرمائیں۔
ارشاد ہوا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ — قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ —
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ (رواہ احمد)

حضورؐ نے حضرت خبیبؓ کو فرمایا۔ کہ تو شام کے وقت، اور
صبح کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پڑھ لیا کرو۔ یہ تجھے ہر
چیز سے کفایت کریں گی۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

رحمت عالمؐ نے فرمایا۔ ہر چیز جس سے پناہ چاہنے والوں
نے پناہ چاہی۔ سب سے افضل قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (سورتیں) ہیں۔ (رواہ احمد)

حضور انورؐ سوتے وقت ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر

ہتھیلیوں پر دم کر کے سارے جسم مبارک پر پھیر لیتے۔ تین بار اسی طرح ہی کرتے تھے۔

یہ سورتیں جادو کئے گئے آدمی پر دم کریں۔ تو جادو کا اثر جاتا رہتا ہے۔ زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلائیں۔ تو سحر دفع ہو۔ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہنے کے لئے یہ سورتیں لا مثال ہیں۔ ان کے پڑھنے والے پر جادو اثر نہیں کرتا۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔

چند اَورادو وَظائِف

ورد اور وظیفہ در اصل اللہ کی جناب میں ایک دعا ہی ہوتی ہے۔ جو بار بار کہنے اور پکارنے کے باعث بہت مؤثر بن جاتی ہے۔ ہر زمانے میں اللہ کے نیک، موحد بندے اسمار الٰہی کی دعوتوں کے چمن زاروں میں — تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کے نور سے سینوں کو معمور کرتے رہے۔ اور قرآن و حدیث کی دعاؤں سے درِ ربّ الارباب پر دستک دیتے رہے۔

ورد اور وظیفہ ایک تو عبادت ہے۔ جس کا ثواب نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ دوسرے ان دعوتوں سے

Marfat.com

دل کو سُرور اور ایمان کو تازگی ملتی ہے۔ تیسرے ان کی برکتوں اور تاثیروں سے ہموم و غموم کے بادل چھٹتے۔ مشکلیں آسان، اور حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ کروڑوں روپے سے وہ سکون نہیں ملتا جو اللہ کے ذکر سے مل جاتا ہے۔ قرآن کہتا ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ "سُن لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون اور چین ملتا ہے" (پ۱۳ ع ۱۰)

سکونِ خاطر۔ حاجت روائیوں، اور مشکل کشائیوں کے لئے ہم چند مجرب وظائف تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی ان سے دنیا اور آخرت کی فلاح و بہبود حاصل کریں۔

چند پرہیزیں

یہ بات ہم کئی بار پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ اور اب بھی تاکیداً لکھتے ہیں۔ کہ اوراد و وظائف اور دعاؤں کے عاملوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان کی روزی حلال ہو۔ جسم پر کپڑے حلال کمائی کے ہوں ہاتھوں، پاؤں، آنکھوں، کانوں، اور زبان پر خوفِ خدا کا پہرہ بٹھائیں۔ کہ یہ اعضاء گناہی دغیر شرع باتیں، کے مرتکب نہ ہوں۔ زبان۔ جھوٹ۔ غیبت، اور بہتان کو انگارے سمجھے۔ زبان اور ہاتھ سے کسی مسلمان کو ایذا نہ ناحق نہ پہنچائیں۔ حسد۔ بغض۔ کینے اور تکبر سے سینہ

نماز فجر کے بعد بلا عذر سو جانا منع ہے یہ وقت ذکر الٰہی کا ہے

بعض آدمی فجر کی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ وقت تو اللہ کو یاد کرنے کا نہایت موزوں اور مبارک ہے۔ ایسے نورانی وقت میں غفلت۔ یاد رہے۔ کہ صبح کے وقت سونے سے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :۔

نَوْمُ الصُّبْحِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ ۔ (ترغیب وترہیب)

"صبح کے وقت سونا روکتا ہے رزق کو"

حضرت فاطمہؓ ایک دفعہ صبح کو سوئی ہوئی تھیں۔ (نماز فجر پڑھ کر) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو اپنے پاؤں مبارک سے ہلا کر فرمایا:

يَا بُنَيَّةُ قُوْمِيْ ۔ اے میری پیاری بیٹی (غفلت چھوڑ) اٹھ! (اور) اِشْهَدِيْ رِزْقَ رَبِّكِ ۔ حاضر ہو اپنے پروردگار کی روزی کے پاس۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْسِمُ اَرْزَاقَ النَّاسِ مَا بَيْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ ۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے رزق تقسیم کرتا ہے درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کے"! (ترغیب ترہیب)

Marfat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" جو شخص سوچ سمجھ کر اس بول کو ادا کرتا ہے۔ دل سے یقین کرکے زبان سے اقرار کرتا ہے۔ اور پھر اس بول کے تقاضے پورے کرتا ہے۔ تو اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ اور وہ جنتی بن جاتا ہے۔

اس کلمۂ طیبہ کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضورؐ انور فرماتے ہیں:-

جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا (اور اس کے تقاضے پورے کیے) وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ (صحیح مسلم)

رحمت عالمؐ نے فرمایا۔ اگر تمام اہلِ آسمان، اور اہلِ زمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں۔ اور دوسرے پلڑے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رکھا جائے۔ تو کلمۂ طیبہ کا پلڑا بھاری ہوگا۔ (ابن حبان)

حضورؐ نے فرمایا۔ قیامت کے دن ننانوے ۹۹ سجلات، اور کلمہ طیبہ کی تحریر دونوں میزان میں رکھ کر تولے جائینگے۔ تو کلمہ طیبہ کی تحریر بھاری ہوگی۔ (ابن ماجہ)

رحمتِ عالمؐ نے فرمایا۔ تم اپنے ایمان تازے کیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! ایمان کو کیسے تازہ کریں؟ فرمایا حضورؐ نے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بکثرت

Marfat.com

پڑھا کرو (طبرانی)

سرورِ کائنات ؐ نے فرمایا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ یہ دو کلمے (جب پڑھے جاتے ہیں۔ تو) عرش پر ہی جا کر ٹھیرتے ہیں۔ ان کے اجر سے زمین اور آسمان بھر جاتے ہیں۔ (طبرانی)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی دس بار پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تو اللہ اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔ اور سو بار پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور سو نیکیاں (اس کے اعمال نامے میں) درج کی جائیں گی۔ اور سو گناہ معاف ہوں گے۔ اور وہ شخص شیطان کے شرّ سے محفوظ رہے گا۔ کوئی اس سے بہتر نہ ہوگا۔ مگر وہ جو اس سے زیادہ پڑھے گا۔
(مصنف ابن ابی شیبہ)

پڑھنے کا طریقہ اس افضل ذکر یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو سات ہزار مرتبہ تنہائی میں پورے خلوص و حضور کے ساتھ رات کو پڑھیں۔ برابر پڑھتے رہیں۔ تین ماہ میں قلب کو جلا ملے گی۔ اور روح برق

رفتار ہو جائے گی۔ اسرار ربانی منکشف ہونے لگیں گے اور داعی عرفان و وجدان کے دریا میں تیرنے لگے گا۔

غموں اور مصیبتوں سے نجات پانے کا سریع التاثیر عمل

حضرت اکرم صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ کہ مچھلی کے پیٹ میں ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یہ تھی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ جو کوئی کسی کام کے لئے یہ دعا پڑھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قبول کرلیتا ہے۔ (ترمذی شریف)

ایک شخص نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کیا یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی مخصوص ہے؟ حضور انورؐ نے فرمایا۔ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں سنی۔ فَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہم نے (اس دعا کے پڑھنے کے سبب حضرت یونس علیہ السلام کو غم سے نجات دے دی) اور اسی طرح ہم (قیامت تک اس آیت کے پڑھنے والے) مومنوں کو (غموں سے) نجات دیں گے۔ (رواہ احمد)

قرآن اور حدیث سے ثابت ہوا۔ کہ یہ دعا۔ آیۂ کریمہ بڑا عظیم الشان وظیفہ ہے۔ نہایت سریع التاثیر ورد ہے۔

Marfat.com

تمام تکلیفوں، مصیبتوں، غموں، اندوہوں، دکھوں اور دردوں کے دفعیہ کے لئے بڑا کامیاب عمل ہے تمام امت کے اولیاء اللہ، علماء اور عاملین کا اس عمل کی سرعت تاثیر پر اجماع ہے۔ کہ یہ تیر کبھی خطا نہیں کرتا۔

پڑھنے کا طریقہ اس کے پڑھنے کے چند طریق ہیں — ہم یہاں صرف دو طریقے لکھتے ہیں۔ ایک یہ ہے۔ کہ ہر شب عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۲۵ بار یہ ورد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ پاک صاف تاریک کمرے میں بیٹھ کر پڑھیں۔ پہلے بڑے اہتمام سے خوب سنوار کر وضو کریں۔ لباس صاف ستھرا اور پاک ہو، ہو سکے تو تھوڑی خوشبو بھی لگائیں۔ منہ قبلہ کی طرف رکھیں۔ مٹی کا پیالہ پانی سے بھر کر اپنے سامنے رکھ لیں، گاہے گاہے اس میں ہاتھ ڈبو کر منہ پر پھیرتے رہیں۔ (اس طرح حضرت یونس علیہ السلام کے دریا اور ظلمات کا نقشہ بن جائے گا)۔ جب تک پڑھتے رہیں۔ یہ خیال رہے۔ کہ میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور میں غموں اور مصیبتوں کے دریا میں غرق — اللہ سے نجات کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ اور پورا یقین ہو۔ کہ اللہ اپنے فضل سے ضرور مجھے اس غم کے بھنور سے نجات دے گا۔

یہ عمل پچاس دن تک جاری رکھیں ۔ انشاء اللہ غم کے بادل چھٹ جائیں گے ۔ جس حاجت کے لئے بھی پڑھیں گے ۔ وہ پوری ہوگی ۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا ۔ کہ آیۂ کریمہ کے ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی ۔ صرف ایک سو بار پڑھنے سے تیس ہزار نیکیاں بنتی ہیں ۔ اور ایک ہزار پڑھنے پر تیس لاکھ ۔ پھر گناہ بھی معاف ہوں گے ۔ اور مغفرت الٰہی کا دریا ٹھاٹھیں مارے گا ۔ اگر اسی عمل کو آپ ہمیشہ جاری رکھیں ۔ تو یہ عمل ڈھال بن کر آفات و بلیات کا دفاع کرتا رہے گا ۔ اور آپ امن میں رہیں گے ۔ اول آخر اس عمل کے تین تین بار درود شریف قعدۂ نماز والا ضرور پڑھنا ہوگا ۔

حدیث شریف میں حضورؐ نے فرمایا ہے ۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۔ عملوں کا دار و مدار نیتوں پر ہے ۔ (مشکوٰۃ)

اس لئے ہر عمل کرتے وقت نیت ضرور کرنی چاہئیے ۔ کہ کس نیت سے آپ یہ عمل کرنے لگے ہیں ۔ ایک نیت ہو یا دو، چار ہوں ۔ بنیادِ عمل کی ضرور نیت یا نیتوں

لہ حضور انورؐ نے فرمایا ۔ قرآن کے حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں ۔ الٓمّٓ کہنے پر تیس نیکیاں ملیں گی ۔ (ترمذی)

Marfat.com

پر استوار کریں۔ مثلاً اسی عمل کے وقت آپ نیت کر سکتے ہیں۔ کہ اے اللہ! فلاں غم ہے۔ فلاں حاجت درپیش ہے۔ فلاں مشکل ہے۔ اور میرے گناہ بے شمار ہیں، ان سب باتوں کے لئے میں اس دعا کے ساتھ تیرے بابِ اجابت کو دستک دیتا ہوں۔ مجھے ان غموں کے دریا سے نکال دے۔

اور اگر آپ اللہ کے فضل سے امن میں ہوں۔ سب طرح سے خدا کی مہربانی ہو۔ کوئی تکلیف، غم اور مصیبت نہیں ہے۔ تو پھر بھی اس کا پڑھنا باعث مغفرتِ گناہ، اور وجہِ بلندیٔ درجات ہوگا۔ انوارِ الٰہی سے سینہ معمور ہوگا۔ اور آپ ذاکرین اللہ کثیراً کے گروہ میں شمار ہوں گے۔

اگر گناہوں کی معافی، اور ذکر الٰہی کی غرض سے پڑھنا ہو۔ تو پھر تاریک مکان میں بیٹھنے اور پانی کا پیالہ پاس رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاک صاف جگہ تنہائی میں بیٹھ کر حضور و خضوع سے ہمیشہ پڑھا کریں۔ حجاب اٹھتے جائیں گے۔ اور سینہ منور ہوتا رہے گا۔

دوسرا طریق یہ ہے۔ کہ اس آیۂ کریمہ کو نمازِ تہجد کے بعد گیارہ صد بار بڑی عاجزی سے رو رو کر پڑھیں۔

Marfat.com

اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو غموں کی تاریک رات سے نجات دے کر خوشیوں اور مسرتوں کے روزِ روشن میں لے آئے۔ اکتالیس روز تک پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات دن میں تبدیل ہو جائے گی۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار ضرور پڑھیں۔

حفاظتِ الٰہی کا سنگین حصار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔ اور اچھا کارساز ہے:

پڑھنے کا طریقہ پاک، صاف ستھرے مکان میں خوشبو سلگا کر باوضو پاک لباس پہن کر اس ورد کو تین ہزار بار بعد نماز فجر پڑھیں۔ جمعہ کے روز شروع کریں۔ شدید ترین مہموں، دشواریوں، مشکلوں گھبراہٹوں پریشانیوں، دشمن کے حملوں۔ اور بد ارادوں سے حیرت انگیز طور پر نجات اور کامیابی ہوگی۔ اس ورد کے عامل کے تمام کاموں کی اللہ آپ کارسازی فرماتا۔ اور پوری طرح مدد۔ اور حفاظت کرتا ہے۔ پچاس روز تک توجہ اور خلوص سے پڑھیں۔ اللہ کی تائید، اور نصرت کے کرشمے دیکھیں گے۔

Marfat.com

وسعتِ رزق کا عمل

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (پ ۲۸ ع ۱۷)

(ترجمہ) اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ اللہ اس کے لئے (تنگیوں سے) نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے جہاں اس کا وہم و گمان نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے۔ تو وہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بیشک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ یقیناً اس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔"

پڑھنے کا طریقہ وسعتِ رزق کے لئے یہ آیت بڑی مؤثر ہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال اور غضِّ بصر کی پرہیز کے ساتھ ہر روز اس آیت کو تین صد ۳۰۰ بار بعد نماز فجر پڑھا کریں۔ اول آخر سات سات بار درود شریف قعدہ نماز والا بھی ضرور پڑھیں۔ اللہ اپنے فضل سے رزق اتنا وسیع کر دے گا۔ کہ آپ

Marfat.com

حیران رہ جائیں گے۔ کہ یہ کیونکر ہوا۔

قرض کی ادائیگی کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ؕ

(ترجمہ) "اے اللہ! کفایت کر مجھ کو اپنی حلال روزی سے بچا کر اپنی حرام (کردہ) روزی سے اور بے پروا کر مجھ کو اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے"

(نوٹ) حضرت علیؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھائے مجھ کو (مذکورہ) کلمات۔ (اور فرمایا)۔ کہ اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو۔ تو اللہ اس کو ادا کرے گا تجھ سے۔ (ترمذی)

پڑھنے کا طریقہ قرض کی ادائیگی کے لئے یہ وظیفہ تیر بہدف ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ زبان رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمات نکلے ہیں۔ کہ ان کلمات سے اللہ بڑے پہاڑ کے برابر قرض ادا کر دیتا ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پانچصد مرتبہ بڑے خلوص اور عاجزی سے پڑھیں۔ جاری رکھیں۔ یہاں تک کہ قرض ادا ہو جائے، جتنا یقین کامل ہوگا۔ ادائیگی کا سامان اتنی ہی جلدی مہیا ہوگا۔

Marfat.com

نماز فجر کے بعد بلا عذر سوجانا منع ہے

یہ وقت ذکر الٰہی کا ہے

بعض آدمی فجر کی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ وقت تو اللہ کو یاد کرنے کا نہایت موزوں اور مبارک ہے۔ ایسے نورانی وقت میں غفلت۔ یاد رہے۔ کہ صبح کے وقت سونے سے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

نَوْمُ الصُّبْحِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ۔ (ترغیب وترہیب)

"صبح کے وقت سونا روکتا ہے رزق کو"

حضرت فاطمہؓ ایک دفعہ صبح کو سوئی ہوئی تھیں۔ (نماز فجر پڑھ کر) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو اپنے پاؤں مبارک سے ہلا کر فرمایا:

یَابُنَیَّةُ قُوْمِیْ۔ اے میری پیاری بیٹی (غفلت چھوڑ) اٹھ!۔ (اور) اِشْهَدِیْ رِزْقَ رَبِّكِ۔ حاضر ہو اپنے پروردگار کی روزی کے پاس۔ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقْسِمُ اَرْزَاقَ النَّاسِ مَا بَیْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے رزق تقسیم کرتا ہے درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کے"۔ (ترغیب ترہیب)

Marfat.com

حضرت علیؓ کہتے ہیں:۔

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ - (ترغیب ترہیب)

"حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے طلوع آفتاب سے پہلے سونے سے منع فرمایا"

پورے حج اور عمرے کا ثواب

حضور خواجۂ کونین صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کی روشنی میں نماز فجر پڑھ کر نہ سویا کریں۔ بلکہ ذکر الٰہی کیا کریں۔کہ اس نورانی وقت میں ذکر الٰہی کا بڑا ثواب ہے۔

رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّ عُمْرَةٍ تَامَّةٍ - (ترمذی)

"جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی۔ پھر بیٹھ کر اللہ کو یاد کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سورج نکل آیا۔ پھر پڑھے دو رکعت نماز (اشراق)، تو اللہ اس کو پورے پورے حج اور عمرے کا ثواب دے گا"

حضورؐ فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھ کر اللہ کو یاد کرنا چار اسماعیلی غلام آزاد کرنے سے

Marfat.com

بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

جو صاحب نماز فجر کے بعد بیٹھ کر طلوع آفتاب تک ذکر الہٰی کرنا چاہیں۔ بہتر ہے کہ وہ اس صفحہ پر نیچے — جو وظائف "ایٹمی دور کا جامع عمل" کے تحت لکھے ہوئے ہیں، پڑھیں۔ اگر ان کے پڑھنے کے بعد ابھی سورج نہ نکلے یعنی وقت پورا نہ ہو۔ تو پھر طلوع آفتاب تک لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھتے رہیں جب سورج نکل آئے۔ تو دو رکعت نماز (بہ نیت اشراق) پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص اکیس ۲۱ بار پڑھیں۔ اور فارغ ہو کر مصروف کار ہو جائیں۔ اگر آپ کا یہ معمول بن جائے۔ تو آپ ہر روز پورے حج اور عمرے کا ثواب پائیں گے۔ آپ پر اللہ کی رحمت کی برکھا برسے گی۔ اور آپ فلاح دارین کی دولت سے مالا مال ہو جائیں گے دنیا اور دین کی عزت کا آفتاب آپ پر طلوع ہوگا۔ اللہ کی خوشی کی بشارتیں ملیں گی۔

مشینی اور ایٹمی دور کا جامع عمل

اگر آپ کو اس مشینی دور میں طویل اور لمبے عمل کرنے کے لیے فرصت نہ ملے۔ تو نماز فجر کے بعد مندرجہ ذیل مختصر

وظائف کو اپنا معمول بنا لیں۔ انشاء اللہ زندگی امن و چین اور حفظ و امان سے گزرے گی ۔ پریشانیوں، تکلیفوں مصیبتوں سے محفوظ رہے گی ۔ یہ وظائف حضور انور ص کی زبان کے ہیں۔ جو مشکوٰۃ میں موجود ہیں :۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ــــــ سَو بار

(۲) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ــــــ سَو بار

(۳) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ــــــ سَو بار

(۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ــــــ سَو بار

(۵) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ــــــ سَو بار

(۶) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ــــــ سَو بار

(۷) یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ــــــ سَو بار

(۸) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ــــــ سَو بار

(نوٹ) یہ وظائف اس نیت سے پڑھا کریں۔ کہ اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے۔ مجھے غموں اور پریشانیوں سے نجات دے۔ مصائب و بلیات، حادثات و آفات۔ اور حاسدوں۔ اور دشمنوں کے شر سے بال بال محفوظ رکھ، مجھے رزق حلال فراخ دے۔ اور میری دنیا و دین دونوں سنوار دے ؛

Marfat.com

دُعاؤں کا منبع

صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

نبیٔ معظم، رفیع العلاء
دو عالم سے برتر شہِ دوسرا

شہادت کے کلمہ میں جلوہ نما
وہ واللیل زلفیں وہ بدالدجیٰ

وہ شمس الضحیٰ رشکِ صبح و مسا
وہ شاہد و مشہود صلِّ علیٰ

رئیس القناعت، امیر الغنا
نجیب النجائب شہِ باصفا

خوشا حسن ہی حسن صلِّ علیٰ
زہے مرتبہ، مرحبا مرحبا

وہ فخرِ اُمم، سرورِ انبیاء
وہ مقبول و محبوبِ ربِّ العلا

وہ جانِ بہاراں وہ رشکِ اِرم
سرور و طرب، آبشارِ ضیا

حسینوں سے برتر حسین و جمیل
بزرگوں سے برتر وہ بعدِ خدا

وہ جانِ جہاں وجہ کون و مکاں
وہ روزِ جزا خود شفیع الورےٰ

سرِ حشر حامدؔ رہے مطمئن
ملے سایۂ دامنِ مصطفےٰ

Marfat.com

رحمتِ عالمیان کی زبان کے موتی

(۱) نیند سے جاگ کر پڑھنے کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو مارنے

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (بخاری شریف)

کے بعد۔ اور اسی کی طرف سب نے لوٹنا ہے۔

ملاحظہ:۔۔ رحمتِ عالم خواب سے جاگ کر مذکورہ دعا پڑھ کر معشراتِ سبعہ بھی پڑھتے۔ یعنی مندرجہ ذیل سات دعائیں

(۲) دس بار پڑھتے:۔

(۱) اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (دس بار)

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (دس بار)

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ (دس بار)

(۴) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۔ (دس بار)

(۵) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ (دس بار)

(۶) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ (دس بار)

(۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے دنیا کی تنگیوں سے

وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔ (نزول الابرار)
اور روز قیامت کی تنگیوں سے ۔

۲۔ بیت الخلاء میں جانے کی دعاء

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء جاتے ۔ تو یہ دعاء پڑھتے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۔ (ابو داؤد)
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے ۔

مُلَاحَظَہ :۔ بیت الخلاء اور پاخانے ، گندگی اور پلیدی کی جگہیں ہوتی ہیں ۔ جہاں خبیث جن ۔ شیاطین وغیرہ حاضر ہوتے ہیں ۔ حضورؐ نے اللہ سے پناہ مانگی ہے ۔ کہ وہ کوئی ایذا نہ پہنچائیں ۔

Marfat.com

۳۔ بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی روایت کرتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے۔ تو یہ دعا پڑھتے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی
سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ جس نے دور کی مجھ سے

الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ (مشکوٰۃ شریف)
پلیدی اور عافیت دی مجھ کو

ملاحظہ:۔ بول و براز کی پلیدی اگر خارج نہ ہو۔ تو انسان سخت بیمار ہو جاتا ہے۔ حضورؐ نے اس تکلیف دہ چیز کے دُور ہونے پر اللہ کا شکر کیا ہے۔

رحمت عالمؐ بیت الخلاء سے نکل کر یہ دُعا بھی پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی مِنِّیْ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے کہ چکھائی اس نے مجھے لذت کھانے کی اور باقی

قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ عَنِّیْ اَذَاهُ غُفْرَانَكَ۔ (طبرانی)
رکھی مجھ میں قوت اس کی اور دور کی مجھ سے پلیدی اس کی۔ خدایا ہم تیری پردہ پوشی چاہتے ہیں۔

ملاحظہ:۔ رحمتِ عالم کی ذات پر قربان جائیں۔ کیسی ایمان افروز دعائیں سکھائی ہیں انہوں نے ہم کو کھانے پینے کی چیزوں کی لذت کا شکر ادا کیا ہے۔ اور پھر ان ماکولات اور مشروبات سے جو قوت حاصل ہوئی۔ اس کا شکر بھی کیا ہے۔ اور جو ان کا فضلہ بول و براز خارج ہو کر صحت و عافیت کا موجب ہوا ۔۔ اس پر بھی سپاس گزار ہوئے ہیں۔

۴۔ وضو کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ اس شخص کا وضو نہیں جو بسم اللہ نہ پڑھے (مشکوٰۃ) اس سے معلوم ہوا کہ وضو شروع کرتے وقت (یہ پڑھیں):۔

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (مشکوٰۃ)

۵۔ دورانِ وضو پڑھنے کی دعا

حضور انور وضو کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ آپ بھی بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں۔ اور ہاتھ پاؤں دھوتے وقت یہ دعا پڑھتے جائیں:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما

Marfat.com

دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۔ (نسائی ۔ ترمذی)
اور میرے رزق میں برکت دے ۔

۶ ۔ وضو کر کے پڑھنے کی دعاء

رحمتِ عالم ؐ نے فرمایا ۔ جو شخص وضو کر کے یہ دعا پڑھے ۔ اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ۔ کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے ۔ دعا یہ ہے :-

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ اکیلا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ
(صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں ۔ اے اللہ کر مجھ کو بہت
التَّوَّابِيْنَ ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔
توبہ کرنے والوں میں ۔ اور کر مجھ کو بہت پاک ہونے والوں میں ۔

(مسلم شریف ۔ ترمذی ۔ حصن حصین)

(ملاحظہ) :- مذکورہ دعائیں وضو کے علاوہ تیمم اور غسل کے لئے بھی ہیں ۔ وضو کی طرح شروع اور اخیر میں پڑھیں ۔

Marfat.com

۷۔ گھر سے باہر نکلنے کی دُعاء

رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے گا۔ وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور شیطان اس سے کنارہ کر لیتا ہے۔ دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

ساتھ نام اللہ کے (نکلتا ہوں میں) اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں بچنا ہے گناہوں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ (ترمذی)

سے باز رہنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے:

۸۔ گھر میں داخل ہونے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور

وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا

نکلنے کی خیریت کا ساتھ نام اللہ کے داخل ہوتے ہیں ہم

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔ (مشکوٰۃ)

اور اوپر اللہ اپنے رب کے بھروسہ کرتے ہیں ہم۔

۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (ابن ماجہ)

اے اللہ کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔

۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۱۱۔ سید الاستغفار

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کو استغفار ذیل بتا کر بشارت دی۔ کہ جو شخص پڑھے ان لفظوں (استغفار ذیل) کو دن میں۔ ان کے معنوں پر یقین کر کے۔ پھر اگر مرجائے اس دن شام سے پہلے فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔ پس وہ جنتیوں میں سے ہے۔ اور جو پڑھے ان لفظوں (استغفار ذیل) کو رات میں ان کے معنوں پر یقین کرکے۔ پھر اگر مرجائے اس رات صبح سے پہلے —— فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ —— پس وہ جنتیوں میں سے ہے۔ (بخاری شریف)

وہ الفاظ یعنی سیّد الاستغفار یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
اے اللہ تو ہی ہے میرا رب نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تونے مجھ کو

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ
اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد (میثاق) اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ
تیرے وعدہ (حشر) پر بقدر اپنی طاقت کے قائم ہوں، پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
تیرے اس چیز کی برائی سے کہ میں نے کی۔ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے

بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ
تیری نعمتوں کا کہ مجھ پر ہیں اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش مجھ کو

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری شریف)
پس کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے کے

۱۲ میدانِ جنگ سے بھاگے ہوئے کی بخشش کی دُعا

استغفار ذیل سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضورؐ فرماتے ہیں:۔ وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ اگرچہ بھاگا

Marfat.com

ہو کفار کی لڑائی سے۔ یعنی میدانِ جنگ سے (ترمذی)
استغفار کے الفاظ یہ ہیں:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ٥ (ترمذی)
زندہ سب کا تھامنے والا۔ اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف ؛

ملاحظہ: حضورؐ نے فرمایا۔ جو شخص جمعہ کی صبح کو نماز فجر سے پہلے اس دعا (مذکورہ) کو تین بار پڑھے گا، اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (ابن سنی)

۱۳- حوادثِ نازلہ کی دعا قنوت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اے اللہ بخش ہم کو اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ
اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں الفت

Marfat.com

قُلُوبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ
ڈال دے اور ان کے باہمی کام سنوار دے اور مدد دے ان کو

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
اپنے اور ان کے دشمنوں پر ۔ اے اللہ تو ان

الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
کافروں پر لعنت کر جو روکتے ہیں لوگوں کو تیرے راستے سے

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ
اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور لڑتے ہیں تیرے دوستوں سے

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ
اے اللہ پھوٹ ڈال ان کی باتوں میں اور ڈگمگا دے

اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ
ان کے قدموں کو اور پریشان کر ان کی حالت کو اور تتر بتر کر

جَمْعَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ
ان کی جمعیت کو اور نازل کر ان پر اپنا وہ عذاب جو

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ
نہیں پھیرتا تو اس کو مجرموں سے اے اللہ تحقیق

اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے

Marfat.com

مِنْ شُرُوْرِهِمْ (حصن حصین)
ان کی برائیوں سے۔

۱۴۔ بچھونے پر سونے کی دُعاء

جب آپ بستر پر رات کو لیٹ جائیں۔ تو ۳۳۔ بار سُبْحَانَ اللهِ ۔ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اور ۳۴۔ بار اَللهُ اَكْبَرُ۔ پڑھیں۔ ہر قسم کی تکان اور سستی دُور ہو جائے گی۔ اور اللہ کی حفاظت شامل حال رہے گی۔ حضورِ انور نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ وظیفہ بتایا تھا۔ جب انہوں نے کام کرنے سے تھک جانے کی شکایت کی تھی۔(مشکوٰۃ) پھر آیۃ الکرسی پڑھیں۔ پھر قل یایھا الکافرون۔ قل ھو اللہ احد۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ یعنے چاروں سورتیں۔ پھر یہ پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن اٹھائے گا تو اپنے بندوں کو۔

رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم سوتے وقت دعائے ذیل بھی پڑھتے تھے۔ آپ بھی بستر پر رات کو لیٹتے وقت پڑھا کریں۔

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ
ساتھ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ تیری مدد کے

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا
اٹھاؤں گا اس کو۔ اگر روک لے تو جان میری پس معاف کر دے اس کو

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ
اور اگر چھوڑ دے تو اس کو پس نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا

بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ (حصن حصین)
ہے تو اس سے اپنے نیک بندوں کی۔

ملاحظہ:۔ دعا مذکورہ میں جو یہ فرمایا۔ کہ اگر روک لے تو جان میری۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند میں تو مجھے موت دیدے۔ تو میری جان کو معاف کر دینا۔ اور اگر چھوڑ دے تو اس کو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند سے بیدار کر دے تو مجھے، تو میری جان کی حفاظت کرنا۔ یہ مطلب ہے امساکِ نفس اور ارسال نفس کا۔

۱۵۔ بے چینی اور بے خوابی کی دُعا

رات کو نیند نہ آئے۔ کروٹیں بدلتے تھک جائیں۔ اور طبیعت بے چین ہو۔ تو حضورؐ کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں:۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ
اے اللہ تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے

وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ
اور تو سدا زندہ، قائم رہنے والا ہے۔ نہیں پکڑتی تجھ کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ
اور نہ نیند اے سدا زندہ سب کے تھامنے والے آرام دے رات میری کو

وَاَنِمْ عَیْنِیْ ٥
اور سلا دے آنکھ میری ۔

۱۶- بازار میں داخل ہونے کی دُعا

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بازار میں داخل ہو اور پڑھے (دعائے ذیل)، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کا گھر بہشت میں بناتا ہے۔ (وہ دعا یہ ہے):۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ
اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف وہ زندہ کرتا ہے
یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
اور مارتا ہے اور وہ سدا زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ترمذی)
بھلائی۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۷۔ مبتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مبتلائے بلا (مثل اندھے، جذامی، مبروص، مفلوج، اعضاء بریدہ وغیرہ) کو دیکھ کر پڑھے (دعائے ذیل) نہیں پہنچتی اس کو یہ بلاء (وہ دعا یہ ہے):۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے بچایا مجھ کو اس چیز سے کہ
ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ
گرفتار کیا تجھ کو ساتھ اس کے اور بزرگی دی مجھ کو اپنی خلقت
مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝ (ترمذی۔ ابن ماجہ)
میں سے بہتوں پر بزرگی دینا۔

۱۸- نیا چاند دیکھنے کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ
اے اللہ نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ٥
سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی)

۱۹- مجلس سے اُٹھنے کی دُعا

رسولِ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے۔ اور بہت ہوں وہاں بے فائدہ باتیں۔ پھر وہ اٹھنے سے پہلے پڑھے (دعائے ذیل)، تو اللہ تعالیٰ اس کو، اس مجلس کی بھول چوک معاف کردیتا ہے۔ (دعا یہ ہے) :-

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ
پاک ہے تو اے اللہ اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ
ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے،

Marfat.com

وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ٥ (ترمذی)

اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔

۲۰۔ دشمنِ دین کے مقابلہ کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جب (دشمن) قوم سے اندیشہ ہوتا۔ تو یہ پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ

اے اللہ ہم تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں کرتے ہیں۔ اور

نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ٥ (ابوداؤد)

پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شر سے۔

مُلاحظہ :۔ کافروں سے جنگ کے زمانہ میں مسلمانوں کو دُعا مذکور بکثرت پڑھنی چاہیئے۔ بہتر ہے کہ ہر شخص پانچصد بار روز پڑھے۔ دشمن تباہ اور برباد ہوجائے گا انشاء اللہ۔

۲۱۔ دشمن سے مقاتلہ کی دُعا

دشمنِ دین سے مقاتلہ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے :۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ

اے اللہ تو ہے سہارا میرا اور مددگار میرا۔ تیری قوت کے ساتھ حیلہ کرتا ہوں میں

Marfat.com

وَبِكَ اُصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ ۝ (ترمذی۔ ابوداؤد)

اور تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں میں اور تیری قوت کے ساتھ لڑتا ہوں میں۔

۲۲۔ نکاح کی مبارک باد

جب کوئی شخص نکاح کرتا۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم اس کو یوں دعا دیتے :۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَ

برکت دے اللہ تیرے لئے اور برکت اتارے تم دونوں (میاں بیوی) پر اور

جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ۝ (ترمذی ابوداؤد)

اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے۔

۲۳۔ غم زدہ کی دعا

حضرت ابی بکرہ رض سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غمزدہ کے لئے یہ دعا بتائی :۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھ کو

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ

میرے نفس کی طرف لحظہ بھر اور درست کر

لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۝ (ابوداؤد)

میرے لئے حالت میری تمام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے!

۲۴۔ کامرانیِ دارین کی دُعا

حضرت عمران بن حصین رضؓ سے روایت ہے۔ کہا انہوں نے، کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ (حصین) کو (ان کے مسلمان ہونے سے پہلے) فرمایا۔ اے حصین! آج تو کتنے معبودوں کی بندگی کرتا ہے؟ میرے باپ نے کہا۔ سات معبودوں کی بندگی کرتا ہوں۔ سِتًّا فِی الْاَرْضِ وَوَاحِدًا فِی السَّمَآءِ۔ چھ زمین میں ہیں۔ (یغوث، یعوق، نسر، لات، منات، عزیٰ) اور ایک[1] آسمان میں ہے۔ (اَللّٰهُ وَاحِدُ الْقَهَّار) حضورؐ نے فرمایا۔ ان میں سے کس سے زیادہ ڈرتا ہے۔

---

[1] غور کریں کہ اسلام سے پہلے مشرک لوگ بھی اللہ کو مانتے تھے، سب سے زیادہ اس سے ڈرتے اور اس سے امید رکھتے تھے حقیقی نافع اور ضار اسی کو مانتے تھے لیکن خرابی یہ تھی کہ اللہ کے ساتھ شریک لاتے تھے، اس طرح کہ دنیا میں اس کے بندوں کو بھی نذر نیاز اور سجدہ سجود سے خوش کرتے تھے تاکہ خدا کے یہ پیارے بزرگ ان کو خدا کے نزدیک کر دیں۔ خدا سے حاجت روائی کرا دیں۔ مسلمان کو ایسا عقیدہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ موحد مسلمان بننا چاہیئے۔

Marfat.com

تو اور امید رکھتا ہے ؟ کہا حصین نے۔ وہ جو آسمان میں ہے۔ (اللہ تعالیٰ)۔

آپ نے فرمایا۔ اگر تو اسلام لاتا۔ تو میں تجھ کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو (دین و دنیا میں) تجھے فائدہ دیتے۔ عمران نے کہا۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے حضور انورؐ سے عرض کیا۔ (اے اللہ کے رسولؐ) سکھلیئے مجھ کو وہ دو کلمے جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ وہ کلمے یہ ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ

اے اللہ ڈال دے میرے دل میں ہدایت میری اور پناہ دے مجھے

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ○ (ترمذی)

میرے نفس کی بُرائی سے ؛

مُلاحظہ :- جس شخص کو وسوسے بہت آتے ہوں، ایمان متزلزل اور طبیعت ڈانواں ڈول رہتی ہو۔ وہ مذکورہ دُعا کو صبح کی نماز کے بعد ایک سَو بار پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت اور یقین اس کے جی میں ڈال دے گا۔ اس کے قلب سے رہنمائی کا سوتا پھُوٹے گا ؛

Marfat.com

۲۵۔ نیند میں ڈرنے کی دعا

رحمتِ عالم ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ جب کوئی تم میں سے نیند میں ڈرے۔ تو یہ دعا پڑھے:۔

أَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے، اس کے

غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ

غضب سے اور اسکے عذاب سے اور اسکے بندوں کی برائی سے۔ اور شیطانوں کے

هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝

وسوسے سے اور اپنے پاس شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔ (ترمذی)

ملاحظہ:۔ فزع فی النوم یعنی نیند میں ڈرنے کے لئے دعائے مذکور نہایت مؤثر ہے۔ گیارہ بار پڑھ کر سینے پر پھونک ماریں، انشاءاللہ ڈر جاتا رہے گا۔ اگر بچہ نیند میں ڈرتا ہو تو باوضو ہو کر گیارہ بار پڑھ کر اس کے جسم پر پھونک دیں۔ ڈر نہیں آئے گا۔ یہ عمل صبح و شام تین دن کریں۔

۲۶۔ نظرِ بد کی دعا:

اُعِيْذُكَ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ

پناہ دیتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

Marfat.com

شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّمِنْ
ہر شیطان کی برائی سے اور ہر جانور موذی کی برائی سے۔ اور

كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ۝ (بخاری شریف)
ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے۔

ملاحظہ:۔ جس کو نظر لگی ہو۔ یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے۔ اس کے منہ پر چھینٹیں ماریں۔ نظر کی تکلیف دور ہو جائے گی انشاء اللہ!

۲۷۔ مرغ کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترمذی)
اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۲۸۔ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ (بخاری)
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

۲۹۔ افطار روزہ کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤد)
اے اللہ تیری خوشی کیلئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے میں نے روزہ کھولا۔

Marfat.com

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ
پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور

ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ؕ (ابوداؤد)
اجر ملے گا انشاء اللہ۔

۳۰۔ بُرے ہمسایہ سے پناہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بُرے دن سے اور

مِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَ
بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور

مِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ
بُرے ساتھی سے اور بُرے ہمسایہ سے

فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ (حصن حصین)
سکونت کے گھر میں۔

۳۱۔ کھانا شروع اور ختم کرنے پر دُعاء

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کھانا شروع کرو۔ تو بسم اللہ کہو۔ اگر شروع میں

سلسلہ صفحہ ۷۶ پر ملاحظہ کریں۔

یاد نہ رہے۔ تو درمیان کھانے کے جب یاد آئے، تو یوں کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ ۔ (ترمذی)۔ اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ پڑھو:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو
وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (حصن)
اور کیا ہم کو مسلمانوں سے۔

۳۲۔ کپڑا پہننے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ چیز جس سے ڈھانپا میں نے
بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ
اپنی سترگاہ کو اور زینت حاصل کرتا ہوں ساتھ اس کے
حَیَاتِیْ ۔ (ترمذی)
اپنی زندگی میں۔

(لہ حاشیہ صفحہ) ایک روایت میں کھانا شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھنی بھی آئی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ۔ اللہ کے نام کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں، اور اللہ سے اس کھانے میں برکت کی امید رکھتا ہوں۔ (مسند احمد)

Marfat.com

۳۳۔ غم دور ہونے کی دُعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر غمگین کرتا۔ تو آپ (یہ) پڑھتے:۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

اے سدا زندہ اے سب کے تھامنے والے، ساتھ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں۔

ملاحظہ:۔ یہ بڑا مجرب اور مستجاب وظیفہ ہے اگر پانچسو بار روزانہ صبح یا شام پڑھتے رہیں۔ تو غم اور اندوہ کے پہاڑ ٹل جائیں اور اللہ تعالٰی کی رحمت سدا سایہ فگن رہے۔

۳۴۔ بیمار پرسی کی دُعا

مریض کی عیادت کو جائیں تو اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں۔ اور (یہ) پڑھیں:۔

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (بخاری)

کوئی ڈر کی بات نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنیوالی ہے!

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ

دور کردے بیماری اے لوگوں کے پروردگار اور شفا بخش

أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفا نہیں سوا تیری شفا کے

Marfat.com

شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔ (بخاری شریف)
ایسی شفا بخش جو نہ چھوڑے بیماری کو ۔

۳۵ - ذلّت اور محتاجی سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی (افلاس) سے اور
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَ
تیری پناہ چاہتا ہوں کمی مال سے اور ذلت سے اور
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ (نسائی ۔ ابوداؤد)
تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں کسی پر یا ظلم کرے کوئی مجھ پر ۔

۳۶ - ارذل عمر سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا
مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ
ہوں نکمی عمر (سترا بہترا ہونے سے) اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (نسائی شریف)
تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے

۳۷۔ بدبختی اور شماتتِ اعداء سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَھْدِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بلا کی مشقت

الْبَلَاۗءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْۗءِ الْقَضَاۗءِ
سے اور بدبختی کے پہنچنے سے اور بُرے فیصلے سے

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ (بخاری شریف)
اور دشمنوں کی خوشی سے۔

۳۸۔ آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔ (حصن)
اے اللہ تونے اچھی بنائی صورت میری۔ پس اچھی کر سیرت میری۔

۳۹۔ اعضاء کی برائی سے پناہ کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَ
خداوندا۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے اور

شَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ۔ (نسائی)
اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے۔

Marfat.com

۴۰۔ فجر کی سنتوں کے بعد کی دعاء

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دعائے ذیل پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ
آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور

عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا
میرے داہنے نور اور میرے بائیں نور

وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر

لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ
میرے لئے (بہت) نور اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّ
نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے لہو میں نور اور

شَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور اور کر

Marfat.com

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا
میری جان میں نور اور بڑا کر میرے لئے نور کو

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا (بخاری شریف)
اے اللہ عطا کر مجھ کو نور۔

۴۱۔ سختی اور گھبراہٹ کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ حضورؐ! ہمارے دل ہمارے گھبراہٹ اور سختی کے، گلوں تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی ایسی چیز، یعنی دعا ہے۔ کہ ہم اس کو پڑھیں۔ حضورؐ نے فرمایا۔ پڑھو یہ (دعائے ذیل)۔ ابو سعید خدری رض کہتے ہیں۔ کہ (اس کے پڑھنے سے) خدا نے ہوا سے دشمنوں کے منہ پھیر دیئے اور ان کو شکست دی۔ (مشکوٰۃ)

(نوٹ)؛۔ معلوم ہوا۔ کہ سختی اور گھبراہٹ کے وقت یہ بڑی عجیب سریع الاثر اور کامیاب دعا ہے، ملاحظہ فرمائیں اور سختیوں میں پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (مشکوٰۃ)
اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے گناہوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں سے۔

۴۲- بُرا خواب دیکھنے کی دُعا اور علاج

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم بُرا خواب دیکھو۔ تو یہ دعا پڑھو:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری شیطان کے عمل سے

وَسَیِّاٰتِ الْاَحْلَامِ فَاِنَّھَا لَاتَکُوْنُ شَیْئًا (ابن سنی)
اور بُرے خواب سے کیونکہ وہ کوئی شے نہیں۔

مُلاحظہ:- مذکورہ دعا پڑھنے کے علاوہ یہ بھی کریں کہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی تم میں سے دیکھے خواب کہ مکروہ جانے اس کو۔ پس چاہیئے کہ تھوکے، یا تھتکارے بائیں طرف تین بار۔ اور پڑھے یہ تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور کروٹ بدل لے۔ اور نہ ذکر کرے اس خواب کا کسی سے۔ (صحیح مسلم) ــ اور بخاری شریف میں حضور انور نے فرمایا ہے۔ کہ اسی طرح کرنے سے (یعنے تھوکنے اور اعوذ باللہ پڑھنے، اور کروٹ بدلنے سے) خواب (بُرا) ضرر نہیں کرے گا ـ اَوْ لِیَقُمْ فَلْیُصَلِّ۔ فرمایا حضورؐ نے یا کھڑا ہو جاوے۔ پس نماز پڑھے۔ (بخاری شریف) یعنی بُرا خواب

دیکھنے پر مذکورہ عمل کر کے کھڑا ہو کر دو نفل بھی پڑھے، اور عافیت مانگے، یاد رہے کہ کروٹ بدلنے کو تغیر حال میں بڑا دخل ہے اور نماز کی برکت سے ضرر دفع ہوتا ہے۔

۴۳۔ آندھی چلنے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا
اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی

فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔ اور پناہ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا
مانگتا ہوں تیری اس کی برائی سے اور اس کی برائی سے جو اس میں ہے۔ اور اس چیز

اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ (صحیح مسلم)
کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔

۴۴۔ لیلۃ القدر کی دُعا

شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بڑی متبرک، اور بزرگ رات ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی نے رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ حضور! میں اس رات میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا۔ یہ پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

اے اللہ تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے

فَاعْفُ عَنِّیْ۔ (ترمذی)

پس معاف کر دے مجھے۔

ملاحظہ:۔ لیلۃ القدر کو یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہئے۔

۴۵۔ عیدین کی دُعا

دونوں عیدوں میں عیدگاہ جاتے وقت راستے میں، اور عیدگاہ میں بھی بکثرت پڑھیں:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (بل السلام)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔

۴۶۔ بیمار کے لئے دُعا

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ فُلَانًا۔ (حصن حصین)

اے حلیم اے کریم شفا دے فلاں شخص کو۔

۴۷۔ بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دُعا

بیمار اپنی بیماری میں سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرا کرے۔ (بخاری شریف)

اور دعائے ذیل پڑھتا رہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر تو۔ پاک ہے ذات تیری،

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (ترمذی)

بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

ہے حضور انور نے فرمایا۔ جو شخص اپنی بیماری میں دعا کرے ساتھ آیہ کریمہ کے چالیس بار، پھر اگر مرجائے اس بیماری میں تو دیا جائے گا ثواب شہید کا۔ اور اگر شفا پا جائے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حصن)

کیا ہی اچھا ہو کہ آدمی جب بیمار ہو۔ تو آیہ کریمہ کا ورد رکھے۔

Marfat.com

۴۸۔ قرآن کے سجدے کی دُعاء

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ

سجدہ کیا میرے چہرے نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس کو اور صورت دی

وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ

اس کو اور کھولے کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ اپنی قدرت اور

قُوَّتِهِ (نسائی شریف)

قوت کے

۴۹۔ دُودھ پینے کی دُعا

حضورؐ دُودھ پی کر یہ دعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (ترمذی)

اے اللہ برکت دے ہمارے لئے اس میں اور زیادہ دے ہمیں اس سے۔

۵۰۔ رسُولِ خدا کی اکثر دُعاء

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی:۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے اللہ دے ہم کو دنیا میں نیکی (ہر قسم کی نعمتیں اور بھلائیاں) اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (بخاری مسلم)
آخرت میں نیکی (اچھے مراتب) اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔

۵۱۔ ناگہانی بلاؤں سے بچاؤ کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اس (دعائے ذیل کو) ہر روز صبح اور ہر رات شام[1] کے وقت تین بار پڑھا کرے گا۔ تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ کرے گی، اور نہ آفت (ناگہانی) پہنچے گی۔ (انشاء اللہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ اس کے نام کے

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ
کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور

هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)
وہ سننے والا جاننے والا ہے

۵۲۔ خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعا

جو کوئی کروٹ بدلتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ دس بار

[1] صبح کہتے ہیں اول روز کو سورج نکلنے تک، اور شام کہتے ہیں غروب آفتاب سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ دس بار - اور دعائے ذیل دس بار۔
تو اللہ تعالٰے اس کو خوف، اور گناہ کی باتوں سے
محفوظ رکھے گا:۔

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ (حصن حصین)
ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ شیطان کے۔

۵۳۔ غصّہ دُور کرنے کی دُعا

غصہ کے وقت دعائے ذیل پڑھیں۔ غصہ جاتا رہے گا انشاء اللہ!

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (ابن ماجہ)

۵۴۔ موذی چیزوں سے بچنے کی دُعا

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا۔ حضورؐ! رات کو مجھے بچھو نے کاٹا۔ اور مجھے بڑی ایذا ہوئی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ اگر تو یہ دعا شام کو پڑھتا۔ تو نہ ضرر پہنچاتا تجھ کو:۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

Marfat.com

شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ (صحیح مسلم)

اس چیز کی برائی سے کہ پیدا کی ہے

۵۵- قیامت کو راضی ہونے کی دعاء

حضرت ثوبان رضہ روایت کرتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- جو کوئی بندہ مسلمان صبح اور شام کے وقت تین بار یہ (دعا) پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن (کثرت ثواب کے ساتھ) راضی کرے گا - دعا یہ ہے :-

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

راضی ہُوا ہیں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین

وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ۔ (ترمذی)

ہونے پر اور ساتھ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

۵۶- صبح و شام کی برکات بھری دعاء

حضرت ابن عمر رضہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صبح و شام اس دعائے ذیل کا پڑھنا نہ چھوڑتے تھے - یعنی حضور ہمیشہ اس دعا کو صبح، اور شام کے وقت پڑھتے تھے :-

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ
اور آخرت کی ۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ
(رگن ہوں سے) اور سلامتی اپنے دین اور اپنی دنیا میں اور

اَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ
اپنے اہل اور اپنے مال میں۔ اے اللہ ڈھانپ میرے عیبوں کو اور

اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ
امن دے میری گھبراہٹوں سے۔ اے اللہ حفاظت کر میری

بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے

یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ
میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور

اَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ عظمت تیری کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں ناگہاں

تَحْتِیْ ٥ (ابوداؤد)
نیچے اپنے سے!

۵۷-۱ اسمِ اعظم کی دعائیں

حضرت انس رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ ایک شخص نے (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو) پڑھے یہ الفاظ (یعنے دعائے ذیل)، تو حضورؐ نے فرمایا۔ دعا مانگی ہے اس نے اللہ سے ساتھ اس کے بڑے نام (اسم اعظم) کے۔ ایسا نام کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے قبول کرے (اللہ) اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے، عطا کرے۔ (مشکوٰۃ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس وسیلے سے کہ تیرے لئے ہے سب تعریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ

نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان بہت دینے والا پیدا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ

کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ ۔ (مشکوٰۃ)

اور بخشش کے، اے سدا زندہ اے سب کے سہارے مانگتا ہوں میں تجھ سے۔

Marfat.com

۵۸۔ یہ دو آیتیں بھی اسم اعظم ہیں

الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ سدا زندہ سب کا تھامنے والا۔

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ (مشکوٰۃ)

وہ (اللہ) بخشنے والا مہربان۔

۵۹۔ اسم اعظم کی تیسری دعا

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا یہ (یعنی دعائے ذیل)۔ تو فرمایا۔ دعا مانگی اس نے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے۔ ایسا اسم کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے، دیتا ہے (اللہ تعالیٰ) اور جب دعا کی جائے ساتھ اس کے قبول کرتا ہے:۔

دعائے اسم اعظم یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اس وسیلے کے کہ تو اللہ ہے

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ
ایسا جو نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں
یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ (مشکوٰۃ)
ہے اس کا کوئی ہمسر۔

۶۰۔ عرش کا خزانہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن قیسؓ کو کہہ کیا میں خبردار نہ کردوں تجھ کو عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر۔ عبداللہ بن قیسؓ نے کہا۔ حضورؐ! ضرور مجھے خبردار کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ خزانہ یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۰ (بخاری۔ مسلم)
نہیں ہے طاقت گناہوں سے پھرنے کی اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ اللہ کی مدد سے۔

ملاحظہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُهَا الْهَمُّ۔ (مشکوٰۃ) — یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے۔ ادنیٰ ان میں سے غم ہے۔"

وِردکریں غور فرمائیں کہ ننانوے بیماریوں میں سے جب غم ادنیٰ ہے۔ تو وہ بیماریاں کیا بلا ہوں گی۔ پھر جس وظیفہ سے ننانوے بیماریاں دور ہوں وہ وظیفہ کیوں نہ عرش کا خزانہ ہو۔ بہتر ہے۔ کہ آپ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ کو پانچ سو بار روز پڑھا کریں۔ اور متواتر پچاس یوم تک جاری رکھیں۔ پھر دیکھیں۔ کہ اللہ کی توفیق سے کس قدر دین پر ثابت قدمی حاصل ہوتی ہے۔ اور ہموم و غموم کی کالی راتیں کیسے دن بنتی ہیں۔

۶۱۔ ترازو میں بھاری کلمات

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے ہیں۔ زبان پر ہلکے۔ ترازو میں بھاری۔ رحمان کو پیارے۔ (اور وہ یہ ہیں):۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے اللہ اور ساتھ اپنی تعریف کے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (بخاری مسلم)

پاک ہے اللہ بڑا

مُلاحظہ:۔ یہ کلمات میزان میں بڑے بھاری ہیں، ان سے اللہ بڑا راضی ہوتا ہے۔ ایک سو بار ہر روز پڑھ لیا کریں۔ دنیا

میں پھر نہیں آنا۔ یہ دم غنیمت ہے۔

۶۲۔ دریا کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ جس نے کسی دن میں سو مرتبہ کہا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ خواہ دریا کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (بخاری۔ مسلم)

مُلاحظہ:۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے چن لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے (یہ وظیفہ) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ (صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ یہ وظیفہ فرشتے بکثرت پڑھتے ہیں۔ آپ بھی کم ازکم ایک سو بار روز پڑھ لیا کریں، دریا کی جھاگ کی مانند گناہ معاف ہوں گے۔

۶۳۔ دُنیا و مافیہا سے محبوب کلمات

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرا کہنا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ مجھے بہت محبوب

Marfat.com

ہے اس چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب۔ (صحیح مسلم)

ملاحظہ:۔ غور کریں۔ کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی دنیا و مافیہا کی ہر ہر چیز پر پڑتی ہے۔ تمام بادشاہیوں۔ سلطنتوں۔ مملکتوں ۔حکومتوں۔خزانوں، دولتوں سونا۔ چاندی۔ ہیرے۔ جواہرات۔ مسجدیں۔ بیت اللہ مسجد نبوی۔ مسجد اقصےٰ۔ بحر و بر کا چپہ چپہ۔ کائنات کا ہر ہر ذرہ ـــــ سب پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ حضور انورؐ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے یہ کلمات (جو مذکور ہوئے) ان سب چیزوں سے محبوب ہیں۔ جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ اندازہ لگایئے۔ کہ کتنا درجہ اور مرتبہ ہے ان کلموں کا۔ اور اللہ کتنا خوش ہوگا۔ ان کلموں کے پڑھنے والے پر؟ یوں سمجھیے کہ دنیا و مافیہا اللہ کے نام پر خیرات کردیجئے۔ تو اتنا ثواب نہیں ملے گا۔ جتنا ان کلموں کے پڑھنے پر حاصل ہوگا۔ پھر ان کلموں کو کم از کم ہر روز ایک سو بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ غریب اور امیر سب اس روحانی دولت کو لوٹ لیں۔ کتنے پاکیزہ اور محبوب کلمات ہیں یہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود

Marfat.com

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (مسلم)

سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

۴۸۔ بہت سے اذکار پر غالب آنے والا ذکر

اُم المؤمنین حضرت جویریہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اور چاشت کے وقت گھر آئے۔ اتنا عرصہ وہ (حضرت جویریہؓ) مصلے پر بیٹھی رہیں۔ (اور خدا کا ذکر کرتی رہیں)۔ حضورؐ نے (جب واپس گھر آئے تو) فرمایا۔ کیا تو صبح سے اب (چاشت) تک (یاد الہٰی میں) بیٹھی رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ ہاں حضورؐ! آپؐ نے فرمایا۔ تیرے پاس سے نکلنے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے۔ اگر تولے جائیں یہ ساتھ اس چیز کے کہ کہی تو نے اس دن کی ابتداء سے تو غالب آئیں اس پر (یعنی ان چار کلمات کا تین مرتبہ کہنا تیرے لیے اذکار سے ثواب میں زیادہ ہے)۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف کرتا ہوں اسکی بقدر گنتی اسکی مخلوق کے

Marfat.com

وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ
اور موافق مرضی ان کی ذات کے اور موافق بوجھ اس کے عرش کے!

وَمِدَادَ کَلِمٰتِہٖ۔ (صحیح مسلم)
اور موافق مقدار اس کے کلموں کے!

ملاحظہ:۔ حضور انورؐ نے اللہ کو راضی کرنے والے بہت سے کلمات ارشاد فرمائے ہیں۔ کسی میں کوئی خوبی ہے۔ کسی میں کوئی وصف ہے۔ کسی کا کوئی درجہ ہے۔ مذکورہ چار کلمات بڑی شان والا وظیفہ ہے۔ صرف تین بار ان کے پڑھنے سے کئی گھنٹے ذکر الٰہی کرنے سے بڑھ کر ثواب ملتا ہے۔ بہتر ہے۔ کہ دوسرے اذکار کے ساتھ یہ بھی پندرہ بار پڑھ لیا کریں۔

۶۵۔ گناہ سے توبہ کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی سے کوئی گناہ ہو جائے اور وہ معافی مانگنا چاہے۔ تو اُسے اللہ تعالیٰ کے آگے اپنے ہاتھ پھیلا کر یہ دعا مانگنی چاہیئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا
اے اللہ بے شک میں تیری جناب میں اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں

لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا۔ (حصن حصین)
نہیں لوٹوں گا اس کی طرف کبھی۔

۶۶۔ دل، زبان اور آنکھ کی طہارت کیلئے دُعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ
اے اللہ پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ
ریا و نمود سے اور میری زبان کو جھوٹ سے،

وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ
اور میری آنکھ کو خیانت سے بے شک تو جانتا ہے

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ۔
آنکھوں کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتیں۔ (مشکوٰۃ)۔

مُلاحَظہ:۔ دین اسلام کے احکام و عقائد کا زبان سے اقرار کرنا اور دل میں یقین نہ ہونا نفاق کہلاتا ہے۔ منافق مسلمان جہنم میں جائیں گے۔ اس لئے حضورؐ نے نفاق سے بچنے کے لئے دعا سکھائی ہے کہ دل نفاق سے پاک رہے۔ یقین و ایمان کا بیج دل سے پھوٹے، اور ایسا درخت بنے کہ جس کے برگ و بار، اور گل و ثمار مسلمان

Marfat.com

کے اقوال و افعال ہوں۔

ریا و نمود عمل کے لئے کوڑھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال قبول نہیں کرتا۔ دکھاوے کے اعمال کی مثال ایسی ہے۔ کہ ایک سل پر تھوڑی سی مٹی بچھا کر اس میں بیج بوئیں۔ دوسرے دن زور کی بارش پڑے۔ اور سل صاف ہو جائے۔ ایسے ہی قیامت کے روز ریائی اعمال کی سل صاف ہوگی۔ اس لئے بڑی احتیاط سے نماز، روزہ، حج۔ زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقات، اور ہر کارِ خیر صرف اللہ ہی کی رضا و خوشنودی کے لئے بجا لائیں۔ اور ساتھ ہی دُعا بھی کرتے رہیں۔ کہ پیارے مولا! ہمارے عملوں کو ریا سے پاک صاف رکھ۔

زبان کو جھوٹ سے پاک رکھنا بھی از حد ضروری ہے حدیث شریف میں ہے۔ کہ کسی نے حضورؐ سے پوچھا۔ کیا مسلمان بزدل ہو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں! اس نے عرض کیا۔ حضورؐ! کیا مسلمان بخیل (کنجوس) ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں! ۔ لیکن جب اس نے پوچھا۔ کہ کیا مسلمان کذاب (جھوٹا)، ہو سکتا ہے؟ اس پر آپ نے فرمایا۔ ہرگز نہیں۔ (مشکوٰۃ)

ثابت ہوا۔ کہ جھوٹ اور اسلام جمع نہیں ہو سکتے۔

Marfat.com

پس جو مسلمان کہلاتا ہے۔ اس کا دعوئ اسلام اسی صورت میں صحیح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ جھوٹ نہ بولے۔

آنکھ کی خیانت اور چوری آنکھ کا زنا ہے۔ کہ غیر نظر سے پرائی عورتوں کو ارادتاً دیکھنا۔ ایک تقوٰے شعار مسلمان کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ نظر کی آوارگی کا شکار ہو۔ نظر امانت ہے۔ اسے اللہ کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے۔ اور دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ ــــ

اے اللہ! ہماری آنکھوں کو خیانت سے بچا۔

حضور انورؐ پر قربان جائیں۔ کہ کیسی اچھی دعا سکھائی ہے آپؐ نے۔ کہ مسلمان شریف اور اچھے کردار و اخلاق کا مسلمان بن کر رہے۔

۶۷۔ ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ

اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے

عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

اچھا بنا دے اور بنا دے میرے ظاہر کو بھی اچھا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو

Marfat.com

تُوْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَ

تو لوگوں کو دیتا ہے اہل اور مال اور اولاد

الْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ ۝ (ترمذی)

سے (ایسے) جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے۔

(ملاحظہ):۔ ہم اپنے ظاہر کو بنانے اور سنوارنے کی خوب کوشش کرتے ہیں۔ لیکن باطن کی صفائی اور ستھرائی کا دھیان نہیں رکھتے۔ حالانکہ ظاہر سے بڑھ کر باطن کی اصلاح اور صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر روزانہ غسل کرنا۔ تیل۔ خوشبو، اور عطر لگانا۔ پاک صاف کپڑے پہننا۔ بڑا قیمتی لباس زیب تن کرنا۔ اور دو دو سو روپے کے سوٹ سے سرپیر کی آرائش کرنا۔ اور مستورات کا صدہا قسم کے کپڑوں، اور زرق برق لباسوں سے جسم سنوارنا۔ سامانِ آرائش سے حوروں کو شرمانا۔ یہ سب کچھ تو ہم ظاہر کی صفائی کے لئے کرتے ہیں۔ لیکن روح و سیرت یعنی باطن، عقائدِ شرکیہ کی غلاظت۔ رذائل کی گندگی۔ معصیتِ الٰہی کی نجاست کتاب و سنت کے انکار کی ظلمت اور سیاہی سے آلودہ ہے۔ باطن کو نہ کبھی نہلاتے ہیں، نہ اچھے کپڑے پہناتے ہیں۔ نہ اسے خوشبو سے بساتے ہیں۔ اس کی

Marfat.com

آرائش و زیبائش کا کوئی خیال نہیں کرتے - ہم روز آئینہ دیکھتے ہیں - کہ چہرے پر کوئی داغ دھبہ تو نہیں - اگر ہو تو اسے فوراً صاف کرتے ہیں - لیکن باطن کا چہرہ جو قرآن کے آئینہ میں نظر آتا ہے - داغوں، دھبوں، غلاظتوں، گندگیوں، اور سیاہیوں سے اٹا ہوا ہے - اسے صاف نہیں کرتے -

حضور انورؐ نے ظاہر اور باطن کی صفائی کے لئے دعا بتائی ہے - کہ اے اللہ! - میرے باطن کو ظاہر سے اچھا بنا دے - اور ظاہر کو بھی اچھا - یعنی اعمال صالح کا مظہر بنا - ظاہر اور باطن دونوں خوب صورت — اپنی پسند کے کر دے -

اور اہل - مال - اور اولاد ایسے عطا فرما - جو نہ خود گمراہ کتاب و سنت کی راہ سے ہٹے ہوئے ہوں - اور نہ دوسروں کو غیر اسلامی راستوں پر چلانے والے ہوں یعنی صحیح معنوں میں مسلمان، اہل، مال، اور اولاد عطا فرما -

ضال اور مضل مال وہ ہے، جو ناجائز طور پر حاصل کیا ہو - اسے کھانے سے نیکیوں کی توفیق نہیں ملتی، اور نہ دعا قبول ہوتی ہے - اللہ ایسے مال سے بچائے!

Marfat.com

۶۸۔ بھوک سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے

فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ
پس تحقیق بھوک بہت برا ساتھی ہے، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری

الْخِیَانَۃِ فَاِنَّہٗ بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ۔ (نسائی)
خیانت سے۔ پس تحقیق خیانت بُری عادت ہے۔

مُلاحظہ:۔ کہتے ہیں کہ بھوکے آدمی کا کچھ دین مذہب نہیں ہوتا بھوک سب کچھ کرا دیتی ہے۔ گناہ۔ چوری۔ خیانت۔ رشوت۔ جھوٹی گواہی وغیرہ۔ یہاں تک کہ تبدیلِ مذہب سے ارتداد، اور کفر تک نوبت آجاتی ہے۔ اس لئے حضورؐ نے دعا سکھائی کہ بھوک ـــ (افلاس۔ تنگدستی) سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۶۹۔ عزّتِ دارین کی دُعا

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا
اے اللہ زیادہ دے ہم کو (مال۔ اولاد اور اسلام) اور نہ گھٹا اور عزت دے ہم کو

وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ
اور نہ رسوا کر اور عطا کر ہم کو (نعمتیں) اور نہ محروم کر اور

Marfat.com

اَثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا
غلبہ دے ہم کو اور نہ غالب کر ہم پر اور راضی کر ہم کو

وَارْضَ عَنَّا ۔ (مشکوٰۃ)
اور راضی ہو ہم سے ۔

۷۔ تندرستی اور اخلاق حسنہ کے لئے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَ
اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور

الْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ ۔
دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنا۔ (مشکوٰۃ)

مُلاحظہ:۔ صحت نہ ہو تو نہ دنیا کے کام ہو سکتے ہیں۔ اور نہ آخرت کے۔ اور پرہیزگاری۔ دیانتداری۔ اور خوش اخلاقی نہ ہو تو مسلمان کیسا ؟ اور اگر تقدیر الٰہی کے فیصلوں پر راضی نہ ہو۔ تو اللہ کو کیا مانا ؟ ۔ اسلام ان سب باتوں کو ماننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے اللہ سے یہ سب چیزیں مانگنی چاہئیں۔

۸۔ عطسہ یعنی چھینک کی دُعاء

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تمہیں

Marfat.com

چھینک آئے تو کہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اللہ کا شکر ہے۔ اور جو سنے۔ وہ کہے۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ۔ اللہ تجھ پر رحم کرے۔"

پھر پہلا شخص جسے چھینک آئی تھی۔ جواب میں کہے۔

یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ ۔ (بخاری)

ہدایت دے تم کو اللہ اور سنوار دے حالت تمہاری۔

۲۷۔ دوامِ صحت و نعمت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ

اے اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کے زوال سے

وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ

اور تیری عافیت کے پھر جانے سے۔ اور تیرے ناگہانی عذاب سے

وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ (مشکوٰۃ)

اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے۔

۲۸۔ بُری بیماریوں سے بچاؤ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں پھلبہری سے۔ اور

الْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔
کوڑھ سے اور پاگل پن سے اور تمام بُری (نا طرح کی) بیماریوں سے (نسائی)

۴۔ بُرے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری مخالفت (حق) سے اور

النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ۝ (مشکوۃ)
نفاق سے اور بُرے اخلاق سے۔

۵۔ رُشد و غنیٰ کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی
اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔ (مشکوۃ)
اور گناہ سے بچنا اور بے پرواہی (خلق سے)

۶۔ گناہ پر اظہار افسوس کی دعاء

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ
اے اللہ تیری بخشش بہت وسیع ہے میرے گناہوں سے اور

رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔ (حصن حصین)
تیری رحمت کی زیادہ امید ہے مجھے بہ نسبت اپنے عمل کے۔

Marfat.com

۷۷۔ دفعِ غم اور ادائے قرض کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری فکر سے اور

الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ
غم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی سے اور

الْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَ
سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بخل سے اور

الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ
نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبہ سے

وَقَھْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد)
اور آدمیوں کے دباؤ سے

(نوٹ) حضورؐ نے یہ دعا ایک شخص کو بتائی۔ اس نے پڑھی۔ اللہ نے اس کے غم اور قرضے دور کر دیئے۔

۷۸۔ غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بردبار نہیں

Marfat.com

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
کوئی معبود مگر اللہ رب بڑے عرش کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ رب آسمانوں کا اور رب

الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (مشکوٰۃ)
زمین کا رب عرش عزت والے کا

۹۷۔ یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانے کی دعا

اللہ تعالےٰ کو خوش کرنے۔ نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف قدم اٹھانے۔ گناہوں سے بچنے، تمام اعضاء کو اطاعت خداوندی میں لگانے۔ مصیبتیں اور ظالموں سے نجات پانے کے لئے یہ دعا بڑی کامیاب اور مؤثر ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ حد درجہ ایمان افروز ہے۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا
اے اللہ ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو

تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعَاصِیْکَ
تیرے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے۔

Marfat.com

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ

اور ایسی طاعت نصیب کر جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور

مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

ایسا یقین عطا کر جس سے آسان کرے تو ہم پر

مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

دنیا کی مصیبتیں۔ اور فائدہ پہنچا ہم کو ہمارے کانوں سے

وَاَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

اور ہماری آنکھوں سے اور ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہم کو اور

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ

وارث بنا ان میں ہر ایک کو ہمارا اور کر غصہ ہمارا ان پر جنہوں نے

ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

ہم پر ظلم کیا۔ اور مدد کر ہماری ان پر جو ہمارے دشمن ہیں اور نہ ڈال

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ

جو ہے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کا محور اور نہ مسلط کر

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔ (ترمذی)

ہم پر ان کو جو ہم پر رحم نہ کرے۔

Marfat.com

۸۰- دُعائے استخارہ

جب کوئی حاجت ہو۔ مثلاً نکاح کرنا ہے۔ یا سفر میں جانا ہے۔ یا کوئی نیا کام تجارت، کاروبار وغیرہ کرنا ہے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر پھر دعائے ذیل پڑھ کر سو رہیں۔ چند دن ایسا ہی کریں۔ اللہ تعالےٰ اس کام کے بارے میں خواب میں کچھ بتا دے گا۔ یا اگر کام مفید ہوا۔ تو اس کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اور اگر مضر ہوا۔ تو اس سے روک دے گا۔

دعائے استخارہ یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ

اے اللہ تحقیق میں بھلائی چاہتا ہوں ساتھ تیرے علم کے اور

اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ

طاقت مانگتا ہوں ساتھ تیری قدرت کے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ

بڑا بڑا فضل پس تحقیق تو طاقت رکھتا ہے

وَلَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ وَ

اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں، اور

Marfat.com

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ط اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ
تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو

تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي
جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے

دِينِي وَ مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي
دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے۔

فَاقْدُرْهُ لِي وَ يَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي
پس اس کی طاقت دے مجھے اور آسان کر دے میرے لئے پھر برکت دے میرے لئے

فِيهِ وَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ
اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے

شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي
لئے میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں برا ہے

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَ اقْدُرْ
پس پھیر دے اس کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو اس سے اور مقدر کر

لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ (بخاری)
میرے لئے بھلائی جہاں ہو، پھر راضی کر دے مجھ کو ساتھ اس کے۔

Marfat.com

۸۱۔ صبح کے وقت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ
اے اللہ تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری قدرت سے

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ترمذی)
ہم زندہ ہوتے اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں۔ اور تیری طرف ہے لوٹنا۔

۸۲۔ شام کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ
اے اللہ تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری قدرت سے

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (ترمذی)
ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں اور طرف تیری ہے جی اٹھنا۔

۸۳۔ ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لینے کا عمل

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کو تین مرتبہ پڑھے:۔

Marfat.com

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ
پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سننے والے جاننے والے کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝
شیطان مردود سے ۔

پھر ایک بار سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے، تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اور اگر اسی طرح شام کے وقت پڑھے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اور اگر پڑھنے والا اس دن، یا اس رات میں مرجاوے۔ تو شہادت کا ثواب پائے گا۔
سورۃ حشر کی آیات یہ ہیں:۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جانتا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۝
چھپا ہوا اور کھلا۔ وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بادشاہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
پاک ذات سلامتی والا امن دینے والا پناہ میں لینے والا

Marfat.com

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ

غالب دباؤ والا بڑائی والا پاک ہے اللہ اس سے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

جو شریک بناتے ہیں۔ وہ اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ط

پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ج

اس کو پاک یاد کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (ترمذی)

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۴۸۔ وتر کی دُعائے قنوت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسنؓ بن علیؓ کو سکھائی۔ کہ وتر میں پڑھا کرے۔ دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي

اے اللہ ہدایت دے مجھ کو ان لوگوں میں جن کو ہدایت دی تو نے اور عافیت دے مجھ کو

فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ

ان لوگوں میں جن کو عافیت دی تو نے اور دوست بنا مجھ کو ان لوگوں میں جن کو

Marfat.com

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ
دوست بنایا تو نے اور برکت دے مجھ کو اس میں جو دیا تو نے اور جو فیصلہ

شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا
تو نے کیا اس کی برائی سے مجھے بچا۔ پس تحقیق تو فیصلہ کرتا ہے اور نہیں

يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ
فیصلہ کرتا کوئی تجھ پر۔ یقیناً وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کو تو نے

وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ
دوست بنایا اور نہیں عزت پاتا وہ جس کو تو نے دشمن بنایا

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ
بابرکت ہے تو اے رب ہمارے اور بلند ہے تیری ذات بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ط
اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری۔ اور درود بھیجے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ (حصن حصین)

۸۵۔ اذان کے بعد کی دُعا

حضرت انور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اذان سن کر یہ دُعا پڑھے۔ اس کے لئے قیامت کے روز میری شفاعت حلال ہوگی۔ دعائے اذان یہ ہے:۔

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ
اے اللہ صاحب اس کامل پکار کے اور

الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ
صاحب قائم ہونے والی نماز کے دے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا
(بہشت کا درجہ) اور بزرگی اور کھڑا کر ان کو مقام محمود میں

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (مشکوٰۃ)
جس کا وعدہ کیا تو نے ان سے!

۸۶۔ علم سے نفع اٹھانے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ
اے اللہ فائدہ دے مجھ کو ساتھ اس کے جو سکھایا تو نے مجھے اور سکھا مجھ کو

مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ
وہ جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم۔ سب تعریف

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
اللہ کے لئے ہے ہر حال میں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

حَالِ اَهْلِ النَّارِ (مشکوٰۃ)
دوزخیوں کے حال سے!

Marfat.com

۸۷۔ دین اور دنیا کے فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پڑھے صبح کو۔ اور شام کو (آیت ذیل) سات سات بار۔ اللہ تعالےٰ کفایت کرے گا اس کو دین اور دنیا کے فکروں سے۔ آیت یہ ہے:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے، اسی پر بھروسہ کیا

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (ابن سنی)
میں نے اور وہ رب ہے بڑے تخت کا۔

۸۸۔ حضرت جبریل علیہ السلام کا دم

حضرت ابو سعید خدری رضہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا۔ اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کیا آپ بیمار ہیں آپ نے فرمایا۔ ہاں!۔ تو جبریل نے (آپ کی بیماری سے شفا کے لئے) یہ پڑھا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو

Marfat.com

يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ
ایذا دے تجھ کو ہر جان کی بدی سے یا

عَيْنِ حَاسِدٍ . اَللّٰهُ يَشْفِيكَ
حسد کرنے والے کی آنکھ سے ۔ اللہ شفا دے تجھ کو

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ (مشکوٰۃ)
اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر

مُلاحظہ:۔ یہ دعا جادو۔ ٹونا۔ نظر بد۔ کسل۔ کاہلی، وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ وضو کرکے سات بار پڑھ کر مریض پر صبح و شام پھونکیں۔ اور پانی پر دم کرکے چہرہ پر چھینٹے ماریں۔ اللہ شفا دے گا۔

۸۹۔ سوار ہونے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کو تشریف لے جاتے۔ تو یہ دعا پڑھتے تھے :۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارا مطیع کیا۔ اور نہ تھے ہم اس کو

Marfat.com

مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ (مسلم)

بس میں لانے والے اور تحقیق ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں!

٩٠۔ سفر کو روانگی کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ
اے اللہ آسان کر ہم پر ہمارے اس سفر کو اور

اطْوِلَنَا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
لپیٹ دے ہمارے لئے درازی اس کی۔ اے اللہ تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے

فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ
سفر میں اور خلیفہ ہے اہل و عیال میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی سختی

السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ
سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور لوٹنے کی برائی سے

فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ (حصن حصین)
مال میں اور اہل میں۔

Marfat.com

۹۱۔ نماز جنازہ کی دُعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ کر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف قعدۂ نماز والا پورا پڑھیں۔ تیسری تکبیر کے بعد دعائیں پڑھیں۔ بعد ازاں چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیں۔ دعائیں فرمودۂ رسولؐ یہ ہیں:-

نماز جنازہ کی پہلی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا
اے اللہ بخش ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو

وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ
اور ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور

ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا
ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے

فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا
پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو مارے تو ہم میں سے

فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا
پس مار اس کو ایمان پر۔ اے اللہ محروم نہ کر ہم کو

اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ (ترمذی۔ ابوداؤد)۔
اس میت کے اجر سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہم کو بعد اس کے۔

Marfat.com

۹۲۔ نمازِ جنازہ کی دوسری دُعا

یہ دعا بھی یاد کریں۔ اور میت کی خیر خواہی کے لئے جنازہ میں ضرور پڑھیں۔ اس میں بخشش کے بڑے الفاظ ہیں۔ عوف بن مالک رضؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک جنازہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی (پڑھ کر) اور میں نے یاد کر لی۔ یہاں تک کہ آرزو کی میں نے، کاش میں ہی ہوتا یہ مردہ۔ یعنی کیا اچھا ہوتا۔ کہ حضورؐ یہ دعا میری میت پر پڑھتے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ
اے اللہ بخش دے اس میت کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَ
اس سے اور عزت سے کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر قبر اس کی اور

اغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ
نہلا اس کو (اپنی بخشش کے) پانی اور برف سے اور اولے سے اور پاک کر اس کو

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ
گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ
میل سے اور بدل دے اس کو گھر بہتر اس کے (دنیا کے)

Marfat.com

دَارِہٖ وَ اَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَ
گھر سے اور گھر والے بہتر اس کے گھر والوں سے اور

زَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَ اَدْخِلْہُ
بی بی بہتر اس کی بی بی سے اور داخل کر اس کو

الْجَنَّۃَ وَ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
جنت میں اور بچا اس کو عذاب قبر سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مشکوٰۃ)
اور دوزخ کے عذاب سے۔

۹۳۔ نمازِ جنازہ کی تیسری دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِیْ
اے اللہ فلانا بیٹا فلانے کا (نام لیں اس کا) تیرے

ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ
عہد میں ہے اور تیری ہمسائیگی کی پناہ میں ہے پس بچا اس کو قبر کے

الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَھْلُ
فتنے سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تو صاحب ہے قول

الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ
پورا کرنے کا اور صاحب ہے حق کا۔ اے اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر

Marfat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (ابن ماجہ)

بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۴۔ چھوٹے بچے کے جنازہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ

اے اللہ کر تو اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو، میر منزل اور

ذُخْرًا وَّ اَجْرًا ۝ (بخاری)

ذخیرہ اور ثواب کے

(نوٹ):۔ لڑکی میت ہو تو اس کے لئے مؤنث کی ضمیر لائیں۔ اس طرح ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا۔

۹۵۔ میت کو قبر میں داخل کرنے کی دُعا

رحمتِ عالم جب کسی میت کو قبر میں اتارتے، تو یہ پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط [ابن ماجہ ترمذی]

داخل کرتا ہوں میں میت کو قبر میں اللہ کا نام لے کر اللہ کے نام کے سہارے اور اللہ کے رسول کے طریقہ کے مطابق ۔

۹۶۔ میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دُعا

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ام کلثومؓ کو جب

Marfat.com

قبر میں رکھ دیا گیا۔ تو آپ نے یہ آیت پڑھی :-

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ

اسی مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے تم کو اور

مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۔ (مستدرک حاکم)

اسی سے نکالیں گے تم کو دوسری بار

۹۷ - زیارت قبور کی دعاء

حضرت بریدہ رض کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو قبروں پر جا کر زیارت کرنے کی یہ دعا سکھائی :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

ان گھروں (قبروں) کے رہنے والے ایمان والو! مسلمانو!

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ

تم پر سلامتی ہو۔ اور اگر اللہ نے

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ

چاہا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں۔ مانگتے ہیں ہم اللہ سے

لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔ (مشکوٰۃ)

اپنے اور تمہارے لئے سلامتی۔

Marfat.com

۹۸- زیارت قبور کی دوسری دُعاء

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں قبرستان کے پاس سے گزرے۔ تو آپ نے یہ دعا پڑھی :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ
اے قبروں کے رہنے والو تم پر سلامتی ہو بخشے اللہ ہم کو

لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی)
اور تم کو۔ تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے۔

۹۹- دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو، یا کسی بنی آدم کی طرف (کوئی کام ہو) تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ کی تعریف کرے اور رسولِ رحمت پر درود بھیجے۔ پھر پڑھے (بڑے خلوص اور عاجزی کے ساتھ) یہ دعا :-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے تحمل والا۔ عزت والا۔ پاک ہے

Marfat.com

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ
اللہ صاحب عرش بڑے کا اور سب تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
اللہ کو ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ کام

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ
جو سبب تیری رحمت کے ہیں اور جن سے ضرور ہو بخشش تیری اور (مانگتا ہوں) لوٹ

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا
(مولا) نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ مگر بخش دے اس کو اور نہ کوئی غم

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
مگر دور کر اس کو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری مرضی کے موافق ہو

اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ مشکوٰۃ
مگر پوری کر اس کو اے سب مہربانوں کے مہربان۔

۱۰۰۔ بارانِ رحمت مانگنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے تھے تو یوں دعا کرتے تھے:۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ
اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور پھیلا
رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ٥
اپنی رحمت اور زندہ کر شہر مردہ کو ۔
اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا
اے اللہ پلا ہم کو مینہ فریاد کو پہنچنے والا سیراب کرنے والا اندازہ کی
نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ ٥ (مشکوٰۃ)
کرنے والا ۔ نفع دینے والا ۔ نہ ضرر دینے والا ۔ جلد آنے والا ۔ نہ دیر کرنے والا ۔

۱۰۱۔ طوفانِ باد و باراں کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا
اے اللہ نہ مار ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو
بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ٥ (مشکوٰۃ)
اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو اس سے پہلے ۔

۱۰۲۔ کھانا کھلانے والے کے لئے دُعاء

جب آپ کسی کے ہاں کھانا کھائیں ۔ تو اخیر میں اس کے حق میں دعائے ذیل کریں ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

پر قربان جائیں ۔ کہ حضورؐ کیسی نورانی دعائیں ہمیں سکھا گئے ہیں ۔ افسوس ہم نے ان مسنون دعاؤں کو چھوڑ کر اپنی طرف سے کئی قسم کے درود و فاتحہ نکال لئے ہیں ۔ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ
اے اللہ برکت دے ان کے لئے بیچ اس کے کہ دی ہے تو نے ان کو

فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ
پس بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر، اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ۝ (ترمذی)
جس نے کھلایا مجھ کو اور پلا اس کو جس نے پلایا مجھ کو ۔

۱۰۳۔ سرورِ کائنات کی زبان کا نورافشاں خطبۂ نکاح

نکاح پڑھانے والے عالم کو چاہیئے ۔ کہ ایجاب و قبول سے قبل حضور انورؐ کا فرمودہ خطبہ ذیل پڑھے ۔ عورت مرد کو کلمے پڑھانے کی بے سند بات کا تو رواج ہے ۔ لیکن مسنون خطبہ کی طرف کوئی دھیان نہیں کرتا ۔ بلکہ عام ائمہ مساجد کو خطبہ آتا ہی نہیں ۔ رحمتِ عالم نکاح سے پہلے یہ خطبہ پڑھا کرتے تھے ۔ آپ بھی ضرور پڑھا کریں ۔ تاکہ نکاح با برکت

Marfat.com

ہو۔ خطبہ مسنونہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں، اور

نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ
اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کی برائیوں سے

وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ
اور برے عملوں سے جس کو اللہ راہ دکھائے

اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا
اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو

ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
کوئی راہ دکھانے والا نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ
معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَرْسَلَہٗ
کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ان کو

Marfat.com

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ط — اَمَّا بَعْدُ!

(اللہ نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اس کے بعد (معلوم ہو کہ)

فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ

یقیناً بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب

الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَ

ہے (یعنی سنت) اور تمام کاموں سے برا کام دین میں نیا کام ہے (یعنی بدعت)

كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ

اور یاد رکھو دین میں جو نیا کام نکالا جائے وہ بدعت ہے۔ اور ہر

ضَلَالَةٌ وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ط

بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدًا

جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت پا گیا

وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔

اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنی ہی جان کو ضرر پہنچایا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
(یہ قرآن کی آیتیں ہیں) اے لوگو! ڈرو رب اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
ایک جان (حضرت آدم) سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً
(حضرت حوا) اور پھیلا دیئے ان دونوں سے (زمین میں) بہت سے مرد اور عورتیں۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ
اور ڈرو اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو۔ اور خیال رکھو
الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝
ناتوں کا۔ بے شک اللہ تم پر مطلع ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
اے ایمان والو ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
اور مرو مسلمان ہی۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہو
قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
بات سیدھی سنوار دے گا اللہ تمہارے کاموں کو

Marfat.com

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
اور بخش دے گا تمہارے گناہوں کو اور جو فرمانبرداری کرے گا اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (دارمی، ابن ماجہ، ترمذی)
اور اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے بڑی کامیابی پائی۔

مُلاحظہ:۔ یہ خطبہ پڑھ کر، پھر اس کا ترجمہ اور تشریح کریں اور خوفِ خدا کی فضا میں بدعت۔ شرک اور ہندووانہ رسموں کی تردید کریں۔ جانبین کو قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا کے ماتحت کئے گئے قول و قرار کو تازیست نباہنے کی تاکید کریں۔ میاں بیوی کے موٹے موٹے حقوق بھی بتا دیں۔ اس کے بعد ولی اور گواہوں کی موجودگی میں لڑکی سے اجازت لے کر مقررہ مہر پر دولہا سے ایجاب و قبول کرائیں۔

۴۰۱۔ پہلی ملاقات پر دُولہا کی دُعا

نکاح کے بعد پہلی ملاقات پر دولہا اپنی بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعائے ذیل پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس (بیوی) کی اور اس چیز کی بھلائی

مَا جَبَلْتَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ
جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔ اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی

شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۝ (مصنف ابن ابی شیبہ)
سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ۔

مُلاحَظہ:۔ اس سے معلوم ہوا ۔ کہ ہر چیز میں خیر بھی ہے۔ اور شرّ بھی ہے۔ پھر اس خیر کا پہنچانا ۔ اور شرّ سے بچانا صرف اللہ کے بس کی بات ہے۔ اس لئے خالقِ خیر و شر۔ اور متصرف الامور ذات سے دعا کی گئی ہے۔ کہ بیوی کی بھلائیوں سے بہرہ ور فرما ۔ اور اس کے شر سے بال بال بچا ۔ تاکہ گھر جنت کا نمونہ بنے۔ اور زندگی آرام اور چین سے گزرے ۔

۱۰۵ ۔ مباشرت کے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے اللہ تو بچا ہم کو شیطان سے اور

جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۝ (بخاری)
دور کر شیطان کو اس چیز سے جو عنایت فرمائے تو ہم کو ۔

مُلاحَظہ:۔ نکاح کا سب سے بڑا مقصد نسلِ انسانی کی

Marfat.com

افزائش ہے۔ نہ کہ محض شہوت رانی۔ اس لئے اللہ سے دعا کی گئی ہے۔ کہ مولا! اس صحبت سے جو تو اولاد عنایت فرمائے۔ اس کو شیطان سے بال بال محفوظ رکھ، تاکہ نیک اولاد دنیا اور دین کے لئے مفید ہو سکے۔

۱۰۶- اولاد کے لئے قرآنی دعا

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا (یعنے بے اولاد) اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (پ ۱۷ ع ۶)

ملاحظہ:۔ حضرت زکریا علیہ السّلام سو سال سے زیادہ عمر کے ہو گئے۔ خدا نے کوئی اولاد نہ دی۔ کہ اس پر کسی کا زور نہیں۔ اللہ کی شان، ساری عمر دعا کرتے رہو۔ نہ مانے تو اس کی مرضی۔ لیکن جب دینے پر آ جائے۔ تو سو سال سے متجاوز بڑھاپے میں بخش دے۔

حضرت ذکریا علیہ السّلام پر بڑھاپا غالب آگیا تھا۔ سر سفید ہو گیا، اور ہڈیوں میں گودا نہ رہا۔ اور بیوی پوری بانجھ ہو چکی تھی۔ بظاہر کوئی امید نہ رہی۔ لیکن جب بڑھاپے کی اس انتہائی حالت میں عاجزی سے گڑگڑا کر دعا کی تو فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ نے اب کے مان لی۔ اور فرزند عطا کر دیا۔ حضرت یحییٰ علیہ السّلام۔

Marfat.com

معلوم ہوا۔ کہ یہ دعا مجرب ہے۔ حاجتمندوں کو رو رو کر نہایت عاجزی سے یہ وظیفہ گیارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ اوّل آخر درود شریف قعدہ نماز والا تین تین مرتبہ بھی پڑھیں۔

۱۰۷۔ فوت شدہ بھائیوں کیلئے بخشش کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ایمان لانے میں ہم سے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
آگے پہنچ گئے۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بَیل ایمان

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؏
والوں کی طرف سے اے رب ہمارے۔ تو ہی بڑا نرمی والا ہے۔ رپ ۲۸ ع ۴؛

مُلاحظہ:۔ جو اہل توحید نیک لوگ، ہمارے آباؤ اجداد خویش و اقارب۔ صالحین، بزرگانِ دین، اولیاء اللہ فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ دینی رشتہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگتے رہیں۔ کیونکہ دعا سے موتیٰ کا عذاب ٹلتا۔ اور ان کی بخشش ہوتی ہے۔ اور درجے بھی بلند ہوتے ہیں۔

چنانچہ مشکوٰۃ شریف باب الاستغفار میں حدیث ہے۔

Marfat.com

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ پہنچاتا ہے قبر والوں کو بسبب زمین والوں (زندوں) کی دعا کے (ثواب) مانند پہاڑوں کے اور بیشک تحفہ زندوں کا طرف مُردوں کے استغفار کرنا ہے ان کے لئے۔ (مشکوٰۃ)

رسمی درود فاتحے جن کی کوئی سند نہیں۔ چھوڑ کر موتے کے لئے بخشش کی دعا مانگنا چاہیئے۔ جس کی سند قرآن میں، اور حدیثِ رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم میں ہے۔ ہاں صدقات و خیرات بغیر قید زمان و مکان ریا سے بچ کر فقراء اور مساکین کو دینے سے بھی ثواب ضرور پہنچتا ہے۔

۱۰۸۔ مصافحہ کرنے کی دعا

رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ (مسلمانو!) آپس میں سلام پھیلاؤ۔ یعنے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا کرو۔ السّلام علیکم کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اَلسّلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنے سے بیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح جواب میں درجہ بدرجہ کہنے سے دس، بیس۔ اور تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اگر

Marfat.com

دونوں مسلمان بھائی (دلی خلوص و محبت سے) مصافحہ کریں۔ تو دونوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ مصافحہ کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ ۝ (مشکوٰۃ)

بخشے اللہ گناہ ہمارے اور تمہارے؛

۱۰۹۔ ہدیہ دینے والے کے لئے دُعا

اخلاق و محبت کا بیج بونے والے خواجۂ دوسرا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا۔ آپس میں ایک دوسرے کو ہدیے تحفے دیا کرو۔ تاکہ تمہاری محبتیں بڑھیں (مشکوٰۃ) بے شک حضورؐ کے فرمان کے مطابق آپس میں ہدایا۔ اور تحائف دینے سے بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ ہدیہ تحفہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ــــ دینی محبت کے ماتحت دیں۔ اور زندگی بھر کبھی احسان نہ جتائیں۔ اس جتانے سے ایک تو دوسرے کو سخت ایذا، اور روحانی تکلیف ہوگی۔ دوسرے تمام اجر اور ثواب ضائع ہو جائے گا۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

Marfat.com

وَ الْاَذٰی ۔ (پ۳ع۴)

"اے ایمان والو! مت ضائع کرو اپنی خیرات، احسان رکھ کر اور ستا کر۔"

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ ایک ہزار روپیہ یا ایک روپیہ کا تحفہ۔ ہدیہ۔ عطیہ۔ پیش کش کسی کو دے کر پھر کسی وقت اگر اس کو احسان جتائیں گے۔ تو یہ ساری نیکی بقولِ قرآن برباد ہو جائے گی، اور جتانے سے جو دوسرے کو ایذا اور دلی تکلیف ہوگی۔ اس کا وبال علیحدہ پڑے گا۔

یہ بات ایمان اور اسلام کے منافی ہے۔ کہ جب کسی پر خوش ہوں۔ تو ہدیہ وغیرہ دے دیں۔ اور جب کسی وجہ سے ناراض ہوں۔ تو ہدیہ کے احسان کو جتا کر اسے ذلیل کریں۔ ایسا کرنے سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اور نیکی برباد۔ گناہ لازم آتا ہے۔ تو خوب یاد رکھیں۔ کہ ہدیہ اللہ کی رضا کے لئے دیں۔ اور نازیبت جتائیں نہ۔ اگر کسی وقت ناراضگی اور شکر رنجی پیدا ہو جائے، تو پھر بھی اس نیکی کا احسان نہ جتائیں۔ طعنہ، الہنا نہ دیں۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے ۔۔ نیکی کر اور دریا میں ڈال ۔۔ یعنی بھول جا۔

Marfat.com

ہاں جس شخص کے ساتھ نیکی کی جائے۔ اس کو
احسان مند اور حد درجہ شکر گزار ہونا چاہیئے۔ اور اللہ
کے ہاں محسن کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضہ ہدیہ دینے والے کو یہ دعا
دیتی تھیں:-

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ (بخاری)

اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔

۱۱۰۔ بچہ تولد ہونے کے وقت کی دُعا

جب فاطمہ رضہ کے ہاں جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آیا
تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضہ اور
زینب بنت جحش رضہ کو ان کے پاس بھیجا۔ اور فرمایا۔ کہ
فاطمہ کے پاس آیۃ الکرسی، اور آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (اعراف) اور معوذتین
پڑھو۔ اور جب بچہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کے داہنے کان
میں اذان، اور بائیں میں اقامت کہو۔ اور تحنیک[1] کے
وقت برکت کی دعا کرو۔ (بخاری شریف)

---

[1] کھجور یا چھوارہ کوئی نیک آدمی چبا کر بچہ کے تالو میں یا منہ میں ڈالتا ہے
اسے تحنیک کہتے ہیں۔

Marfat.com

پھر ساتویں روز عقیقہ کریں۔ اور بچہ کا اچھا نام رکھیں۔ (ابوداؤد)

پھر جب بچہ باتیں کرنے لگے۔ تو سب سے پہلے۔ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھائیں۔

۱۱۱۔ کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ (نسائی)

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے۔

مُلاحظہ:۔ کفر موجب جہنم ہے اور فقر یعنے محتاجی اور افلاس انسان کی ذلت کا باعث ہے۔ حضور انور نے ان سے پناہ مانگی ہے۔ اللہ سب کو پناہ دے۔ اور اپنا محتاج کرے۔

یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ۔ فقر میرا فخر ہے۔ یہ کوئی حدیث نہیں۔ من گھڑت فقرہ رحمت عالم کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ توبہ کرنی چاہیئے کیا ہو سکتا ہے۔ کہ محتاجی، تنگدستی، افلاس، اور گداگری، حضورؐ اپنائیں۔ حضورؐ نے تو ان چیزوں سے خدا کی پناہ مانگی ہے۔ محتاجی اور افلاس بعض اوقات کفر تک پہنچا دیتے ہیں۔ اور احتیاج آدمی کے دین ایمان اور خود داری کے لئے سخت خطرہ ہے۔

ہاں رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے
فقیر الی اللہ تھے۔ اور تمام اولاد آدم، انبیاء سے لے کرامتوں
تک سب ہی اللہ کے محتاج ہیں۔ چنانچہ اللہ نے خود فرمایا ہے
"یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ (رپ۲۲ ع ۱۵) — "اے
لوگو! انسانو! اولادِ آدم! تم سب اللہ کی طرف فقیر،
محتاج ہو۔ اس کے در کے بھکاری ہو"
بے شک فقیر الی اللہ — انسان کے لئے فخر کی
چیز ہے۔ اور محتاجی آپس کی۔ افلاس اور تنگ دستی
سے اللہ پناہ دے۔ اور اپنی ذات کے سوا ہر کسی
سب کو بے پروا کرے۔

۱۱۲۔ سفر میں جانے والے کے لئے دُعا

جب کوئی سفر کو جانے لگے۔ تو رخصت کرنے والے
اس سے مصافحہ کریں۔ اور یہ پڑھیں۔ سفر حج کا ہو
جہاد کا۔ طلبِ علم کے لئے ہو۔ یا طلبِ معاش کے
یا کسی اور جائز حاجت کے لئے ہو۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ

سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری (اہل وعیال اور

خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ ۝ (نسائی۔ ابوداؤد)
اور تیرے عمل کا خاتمہ۔

۱۱۳۔ مقیم کے لئے مسافر کی دُعا

سفر کرنے والا مقیم کے لئے بہنگام رخصت یہ دعا پڑھے:۔

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ أَوْ
سونپتا ہوں میں تجھے اس اللہ کو جو ناکام یا

لَا تُضَيِّعُ وَدَائِعَهُ ۝ (طبرانی)۔
ضائع نہیں کرتا امانتوں کو۔

۱۱۴۔ مشکل اور دُشواری کی دُعا

حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس دعا سے اللہ مشکل دور کر دیتا ہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ
اے اللہ نہیں ہے آسان (کوئی امر) مگر وہ جو آسان کیا تو نے اس کو اور

أَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ۝
تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے۔ (حصن حصین)

مُلاحظہ:۔ جب کوئی مشکل کام اور دشواری در پیش ہو کہ کچھ بس نہ چلے۔ تو مذکورہ دعا بڑی عاجزی سے تنہائی میں

بیٹھ کر ایک سو بار پڑھیں۔ چند دن جاری رکھیں۔ اللہ غیب سے مدد فرما کر مشکل حل کر دے گا۔

۱۱۵۔ احسان کرنے والے کے لئے دعا

جب کسی کے ساتھ کوئی شخص احسان کرے۔ کسی قسم کی بھلائی کرے۔ تو وہ اپنے محسن کو یوں دعا دے۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۔ (حصن حصین)

بدلہ دے اللہ تجھ کو بہتر۔

۱۱۶۔ قرض وصول کرنے کی دعا

جب مقروض سے قرض وصول کریں۔ تو مقروض کو ان الفاظ کے ساتھ دعا دیں:۔

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ۔ (حصن حصین)

ادا کیا تو نے قرض میرا۔ اللہ تجھ کو اجر دے۔

۱۱۷۔ اعمال میں وسوسہ کی دعا

حضور انورؐ نے فرمایا۔ کہ اگر اعمال میں وسوسہ آئے (یعنی نماز، وضو، وغیرہ میں کثرت سے وسوسے آئیں اور وہم پیدا ہو) تو واضح ہو کہ) یہ وسوسہ ڈالنے والا

Marfat.com

شیطان ہے جس کو خنزب کہا جاتا ہے۔ (اس کا علاج یہ ہے کہ) پڑھیں:-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اور پھر اپنے بائیں طرف تین بار تھوکیں۔ (حصن حصین)

۱۱۸۔ بد زبانی کی اصلاح کی دُعا

رحمت عالمؐ نے فرمایا۔ جو شخص تیز زبان، یعنی بد زبان ہو۔ وہ استغفار کو لازم پکڑے۔ ایک شخص نے حضورؐ سے اپنی تیز زبانی کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا۔ اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ۔ کہاں ہے تو استغفار سے؟ (تجھ کو معلوم ہونا چاہیئے) کہ میں ہر روز میں سو بار استغفار کرتا ہوں۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

(نوٹ):۔ استغفار کی دُعاؤں میں سے ایک مؤثر دعا یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَ

اے اللہ بخش دے میری خطاؤں کو اور میری نادانی کو اور

اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔

میری زیادتی کو میرے کام میں اور جس کام کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ (بخاری)

Marfat.com

۱۱۹- گمشدہ چیز کی واپسی کی دعاء

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا جاتی رہے - یا غلام (بچہ وغیرہ) بھاگ جائے. تو حضورؐ نے دعائے ذیل پڑھنے کو فرمایا:-

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ
اے اللہ پھیر لانے والے گمشدہ چیز کے اور راہ دکھانے والے گمراہ کے

اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ
تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھ

ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا
گمشدہ چیز میری ساتھ اپنی قدرت کے اور طاقت کے، پس تحقیق

مِنْ عَطَآئِكَ وَ فَضْلِكَ ۝ (طبرانی)
وہ چیز تیری عطا اور تیرے فضل سے ہے؟

۱۲۰- جنّی آسیب زدہ کے لئے دُعاء

جس شخص پر جنّ کا سایہ ہو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ آسیب دور ہو جائے گا (انشاء اللہ) قرآن مجید کھول کر پڑھتے جائیں۔

(۱) سورۃ فاتحہ -

(۲) الٓمٓ سے لے کر مُفلِحُونَ تک۔

(۳) وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ پوری آیت

(۴) آیۃ الکرسی۔

(۵) وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ سے لے کر آخر سورۃ بقرہ تک۔

(۶) وَشَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پوری آیت۔

(۷) اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (سورۃ اعراف کی پوری آیت)۔

(۸) فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ سے لے کر آخر سورۃ مومنون تک۔

(۹) سورۃ الصّٰفّٰت کی اول دس آیتیں۔

(۱۰) سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں۔

(۱۱) سورۃ الجن کی یہ آیت وَاَنَّہٗ تَعَالٰی ..... (پوری آیت)

(۱۲) قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ - (پوری سورت)

(۱۳) معوذتین یعنی قرآن مجید کی آخری دو سورتیں۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ــ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ (حصن حصین)

مُلاحظہ:۔ آسیب زدہ کے لئے یہ عمل کرتے وقت پاک صاف لباس پہنیں، اور سنوار کر وضو کریں۔ اور آسیب زدہ کو سامنے بٹھا لیں۔ اپنا مُنہ قبلہ کی طرف کریں۔ پڑھتے کے دوران خلوص اور استحضار لازمی جانیں۔

Marfat.com

۱۲۱۔ نزع کے وقت کی دُعاء

جب کوئی شخص قریب المرگ ہو۔ تو اس کا منہ قبلہ کی طرف کردینا چاہیے۔ اور اس (قریب المرگ) کو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ
اے اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر

وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ۝ (حصن)
اور ملا مجھ کو ساتھ رفیق اعلےٰ کے۔

۱۲۲۔ پسماندگانِ میّت کی دُعاء

جس کو موت کی مصیبت پہنچے۔ وہ صبر کرے۔ اور دُعائے ذیل پڑھے:۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ
تحقیق ہم اللہ کی مِلک ہیں اور اسکی طرف پھرنے والے ہیں۔ اے اللہ ثواب دے

فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا (مسلم)
مجھ کو میری مصیبت میں اور عوض دے مجھ کو بہتر اس سے۔

۱۲۳۔ مال بڑھنے کی دُعاء

وَاِذَا اَرَادَ نُمُوَّ مَالِهٖ قَالَ" اور جب چاہے اپنے مال کا

Marfat.com

پڑھنا۔ تو یہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جو بندے تیرے ہیں اور

رَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
رسول تیرے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر

وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ (حصن حصین)
اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

۱۲۴۔ کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعاء

حضرت نوح علیہ السّلام جب کشتی پر سوار ہوئے۔ تو انہوں نے یہ دعا پڑھی تھی۔ اور یہ دعا قرآن میں ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
اللہ کی مدد سے ہے اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۱۲ ع ۴)
بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۵۔ دوستوں کیلئے ہنسی خوشی کی دعاء

حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنستے

Marfat.com

دیکھ کر یہ کہا:۔

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ٥ (بخاری)

اللہ آپ کے دانتوں کو ہمیشہ ہنستا رکھے۔ (کوئی غم نہ پہنچے)۔

۱۲۶۔ شرح صدر کی قرآنی دُعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ

اے رب کھول دے سینہ میرا اور آسان کر

أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

کام میرا اور کھول دے گرہ میری زبان کی

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ٥ (پ ۱۶ ع ۲)

کہ سمجھ لیں لوگ بات میری۔

مُلاحظہ:۔ حضرت موسٰی علیہ السّلام جب اللہ کے حکم سے فرعون کو تبلیغ کرنے کے لئے چلے۔ تو اللہ سے یہ دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی برکت سے حضرت موسےٰ علیہ السّلام کے سینہ کو فراخ کردیا۔ اس میں نور بھر دیا۔ اور زبان کو وہ قوت بیانیہ بخشی۔ کہ فرعون باوجود بڑا قادر الکلام اور فلسفی ہونے کے ان کے مقابلہ میں عاجز آگیا۔ حضرت موسٰی علیہ السلام کی باتوں کو یہ کہہ وہہ خوب سمجھنے لگا۔ یہاں تک کہ ہزاروں

جادوگروں نے ہتھیار ڈال دیئے اور مسلمان ہو گئے۔

۱۲۷۔ حاجی کے استقبال کی دُعاء

حاجی کی ملاقات پر دُعائے ذیل پڑھیں :۔

تَقَبَّلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَ
قبول کرے اللہ حج تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور

اَخْلَفَ نَفَقَتَكَ ۝ (مجمع الزوائد)
نعم البدل دے تیرے خرچ کا ۔

۱۲۸۔ ابو مغلق انصاری رضؓ کا نیرِ دُعاء ڈاکو کی نعش خاک و خون میں

ایک متقی پرہیزگار۔ اللہ کی قدرتوں، اور صفتوں پر زبردست یقین رکھنے والے عرب تاجر ابو مغلق انصاریؓ کا ایمان افروز واقعہ سُنیئے۔ کہ ایک دفعہ وہ مالِ تجارت لے کر باہر سفر کو گئے۔ راستہ میں ایک ڈاکو ملا۔ اس نے کہا۔ کہ جو مال تیرے پاس ہے۔ یہاں رکھ دو۔ ورنہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ ابو مغلق رضؓ نے کہا۔ کہ یہ ہے میرا سارا مال۔ اسے لے لو۔ اور مجھے چھوڑ دو۔ ڈاکو بولا۔ یہ مال تو اب ہے ہی میرا۔

Marfat.com

تجھے ضرور قتل کردوں گا۔ تاکہ سراغ نہ چلے۔ کئی بار ابومغلق رضؓ
نے کہا۔ کہ میری جان چھوڑ دو۔ اور مال لے لو۔ لیکن ڈاکو
قتل کے ارادہ سے باز نہ آیا۔ آخر ابو مغلق رضؓ نے کہا۔ کہ
مجھے چار رکعت نماز ادا کرنے کی اجازت دے دو۔ ڈاکو
نے کہا۔ کہ اچھا پڑھ لو۔ حضرت ابو مغلق رضؓ نے چار رکعت
نماز پڑھی۔ بڑی عاجزی۔ خلوص، اور استغفار کے ساتھ اللہ
سے باتیں کیں۔ کہ زمین آنسوؤں سے نہلا دی ———
آخری رکعت کے آخری سجدہ میں یوں دعا کی۔ ذرا
الفاظ پر غور کریں۔ کہا:-

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ
اے محبت اور پیار کرنے والے اے بزرگ عرش والے اے اپنی مرضی

لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِىْ
کر ڈالنے والے، سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری اُس عزت کا واسطہ دے کر جس کا

لَا يُرَامُ وَ بِمُلْكِكَ الَّذِىْ لَا يُضَامُ وَ
ارادہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا اور

بِنُوْرِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ
تیرے نور کے وسیلے سے جس نے تیرے عرش کے پایوں کو جگمگا رکھا ہے۔

اَنْ تَكْفِيَنِىْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ
کہ کافی ہو جا میرے لئے اس ڈاکو کے شر سے۔ اے فریاد رس

Marfat.com

اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔
میری فریاد کو پہنچ، اے فریاد رس میری فریاد سن۔ اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ۔

حضرت ابو مغلق رضی اللہ عنہ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ کہ فوراً ایک سوار نیزہ ہاتھ میں لئے آیا۔ اور اس نے ڈاکو کو قتل کر دیا۔ پھر ابو مغلق کو کہا۔ کہ سجدے سے سر اٹھاؤ۔ دیکھو تمہارا دشمن ہلاک ہو چکا ہے۔ ابو مغلق رضی اللہ عنہ نے جو سر اٹھایا۔ تو دیکھا کہ ڈاکو کا لاشہ خاک و خون میں لت پت ہے۔ بولے۔ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے دعا کی۔ تو میں نے آسمان کے دروازہ کے کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے دوسری بار فریاد (اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ) کی۔ تو تمام فرشتوں میں ہلچل مچ گئی۔ آپ کی تیسری بار کی فریاد سے مجھے حکم دیا گیا۔ کہ ایک مصیبت زدہ مظلوم کی فریاد کو فوراً پہنچوں۔ اور ظالم کو قتل کر دوں۔ چنانچہ میں چشم زدن میں یہاں پہنچا۔ اور ظالم ڈاکو[1] کا کام تمام کر دیا۔ یہ واقعہ علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے الجواب الکافی لمن سال عن دواء الشافی میں تحریر فرمایا ہے۔

سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ میرے آگے

---

[1] وہ پہلے کئی بے گناہوں کو ناحق قتل کر چکا تھا۔

Marfat.com

دعا کرو. قبول کروں گا واسطے تمہارے۔ جب دردِ دل خلوص اور عاجزی سے دعا کی جائے، تو وہ مہربانی کر کے قبول فرما لیتا ہے۔ بسا اوقات تجربہ ہوا ہے۔ کہ اُدھر دُعا کی۔ اِدھر قبولیت آگئی۔ اُدھر مانگا۔ اِدھر مل گیا۔ اللہ پاک بندے سے باتیں کرتا ہے۔ اوپر کا واقعہ تو اس بات کا شاہد ہے۔ کہ سے

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
کرتے ہیں خطاب آخر اُٹھتے ہیں حجاب آخر

۱۲۹۔ قُربانی کی دُعاء

قربانی کو قبلہ رُخ لٹا کر بوقت ذبح یہ دعا پڑھیں۔ اور آخری الفاظ۔ بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ۔ کہہ کر تیز چھری سے ذبح کر ڈالیں:۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
تحقیق میں متوجہ ہوا ہوں اُس ذاتِ پاک کی طرف یک سُو (موحد) ہو کر
وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو۔ اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے۔
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ
بے شک نماز میری اور قربانی میری اور جینا میرا اور مرنا میرا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ

واسطے اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

میں اسی بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ

اے اللہ قبول کر (یہ قربانی) مجھ سے جیسے قبول کی تو نے

خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَ مِنْ حَبِيْبِكَ

ہے تیں حضرت ابراہیمؑ سے اور اپنے حبیب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(ذبح کرتا ہوں) اللہ کے نام سے۔ اللہ بہت بڑا ہے ؎

ملاحظہ:۔ اوپر یہ الفاظ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔ اے اللہ قبول کر یہ قربانی میری طرف سے۔ مِنِّيْ کے معنی ہیں۔ میری طرف سے۔ قربانی اگر اپنی طرف سے دی جا رہی ہو۔ تو مِنِّيْ ہی کہیں۔ اور اگر کسی اور کی طرف سے ہو۔ تو مِنِّيْ کی جگہ اس کا نام لینا چاہیئے۔ اس طرح اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ۔ اے اللہ قبول کر فلاں کی طرف سے۔ فلاں کی جگہ نام لینا چاہیئے۔ جس کی طرف سے قربانی ہو۔

Marfat.com

۱۳۰۔ مغرب کے وقت کی نورانی دُعا

جب سورج ڈوب جائے۔ اور اذانِ مغرب ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ
اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے کا

نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ (مشکوٰۃ)
وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس مجھے بخش دے۔

اللہ تعالٰے کے ننانوے نام
۱۳۱۔ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالٰے کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یادؔ کرے گا۔ داخل ہوگا بہشت میں۔ (مشکوٰۃ)۔

وہ نام یہ ہیں:۔

ؔ یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان ناموں کے مطلب اور معنے پر غور کرکے روز پڑھے گا۔ اور تخلقوا باخلاق اللہ کے مطابق اپنی زندگی کو بنائے گا۔ انشاء اللہ یہ انقلاب زندگی جنت میں لے جائے گا۔

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الرَّحْمٰنُ بڑا مہربان	الرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	الْمَلِكُ بادشاہ	الْقُدُّوْسُ پاک ذات
السَّلَامُ سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	الْمُهَیْمِنُ نگہبان	الْعَزِیْزُ غالب
الْجَبَّارُ زبردست	الْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	الْخَالِقُ بنانے والا	الْبَارِئُ پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	الْقَهَّارُ زور والا	الْوَهَّابُ بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ بڑا روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا	الْعَلِیْمُ جاننے والا	الْقَابِضُ بند کرنے والا
الْبَاسِطُ فراخ کرنے والا	الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ اونچا کرنے والا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا
الْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	السَّمِیْعُ سننے والا	الْبَصِیْرُ دیکھنے والا	الْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اللَّطِیْفُ باریک بین	الْخَبِیْرُ خبردار	الْحَلِیْمُ بردبار

Marfat.com

اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ پردہ پوش	اَلشَّکُوْرُ قدر دان	اَلْعَلِیُّ بلند	اَلْکَبِیْرُ بڑا
اَلْحَفِیْظُ حفاظت کرنیوالا	اَلْمُقِیْتُ غذا دینے والا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنے والا	اَلْجَلِیْلُ بزرگ قدر	اَلْکَرِیْمُ کرم کرنے والا
اَلرَّقِیْبُ رکھوالا	اَلْوَاسِعُ کشائش والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنے والا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ
اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ گواہ	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا	اَلْقَوِیُّ زور آور
اَلْمَتِیْنُ قوت والا	اَلْوَلِیُّ حمایت والا	اَلْحَمِیْدُ تعریف کیا گیا	اَلْمُحْصِیْ گننے والا	اَلْمُبْدِیُٔ پہلی بار پیدا کرنیوالا
اَلْمُعِیْدُ لوٹانے والا	اَلْمُحْیِیْ جلانے والا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ سدا زندہ	اَلْقَیُّوْمُ تھامنے والا
اَلْوَاجِدُ موجود کرنے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلْاَحَدُ تنہا	اَلصَّمَدُ بے نیاز
اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ قدرت دینے والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے
اَلْاٰخِرُ سب سے آخر	اَلظَّاهِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیْ مالک	اَلْمُتَعَالِیْ اونچی صفتوں والا

Marfat.com

اَلْبَرُّ احسان کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ شفقت کرنیوالا
مَالِكُ الْمُلْكِ مالک بادشاہی کا		ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صاحب بزرگی اور بخشش کا		اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا
اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا	اَلْغَنِیُّ بے پروا	اَلْمُغْنِی بے پروا کرنے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّارُّ ضرر پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	اَلْهَادِی راہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِی باقی رہنے والا
	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ نیک راہ بتلانے والا	اَلصَّبُوْرُ صبر کرنے والا	(مشکوٰۃ شریف)

۱۳۲- آفات سے بچاؤ کی دُعاء

حضرت رسالتمآب صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- جو شخص دعائے ذیل پڑھ لیا کرے گا- وہ موت کے سوا اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا- دعا یہ ہے:-

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۰ (نزل الابرار)

جو چاہے اللہ، نہیں ہے قوت (نیکی کی) مگر ساتھ (مدد اور توفیق) اللہ کی"

۱۳۳- اللہ کی محبّت اور اس کے نیک بندوں کی محبّت کی دُعاء

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کی محبت اور اس کے نیک بندوں کی محبت کے لئے اللہ سے یوں دُعا کرتے تھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت

مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ
کرنے والوں کی محبت اور وہ عمل جو پہنچاتے مجھ کو

حُبَّكَ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ
تیری محبت تک۔ اے اللہ کر محبت اپنی بہت پیاری طرف میری

اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَ
میری جان اور میرے مال اور میرے اہل و عیال اور

مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی)
ٹھنڈے پانی سے۔

۱۳۴- ہر غیر اللہ سے بے پروائی کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ
اے اللہ دور کرنے والے رنج و غم کے اور قبول کرنے والے

Marfat.com

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
بے قراروں کی دعاؤں کے رحمٰن اور رحیم دنیا
وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ
اور آخرت کے تو ہی مجھ پر رحم کرنے والا ہے۔
فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ
پس رحم کر مجھ پر ساتھ اس رحمت کے کہ بے پرواہ کردے تو مجھے ساتھ
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔ (مستدرک حاکم)
اس کے ان کی مہربانی سے جو سوائے تیرے ہے۔

(نوٹ):۔ اس دعا سے اللہ ہر طرح کے غم دور کردیتا ہے خصوصاً قرض دور کرکے غم سے نجات دیتا ہے۔

۱۳۵۔ باوضو بستر پر سونے کی دُعا

حضور انور نے فرمایا۔ جب تو بستر پر آئے (رات کو سونے کے لئے) تو وضو کر مانند وضو نماز کے۔ پھر پڑھ (یہ دعا) اگر تو اس رات مرگیا۔ تو دین اسلام پر مریگا۔ اور اگر صبح کرے گا۔ تو پہنچے گا بھلائی کو۔ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ
اے اللہ فرمانبردار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری۔ (جان تیرے حوالے) اور پھیر دیا

Marfat.com

وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ
منہ اپنے کو طرف تیری اور سونپ دیا کام اپنا طرف تیری اور

اَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً
تیری پناہ میں دے دگی پیٹھ اپنی اپنی رغبت اور تیرے خوف سے

اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ اِلَّا اِلَیْکَ
نہیں ہے پناہ اور نجات تیرے عذاب سے سوا تیری جناب کے۔

اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ
ایمان لایا میں تیری کتاب پر جو اتاری تو نے اور

بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ۞ (بخاری شریف)
تیرے نبی پر جو بھیجا تو نے۔

مُلاحظہ:۔ رات کو سوتے وقت بستر پر پڑھنے کے لئے اور دعائیں بھی ہیں جو آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ یہ دعا سب سے آخر میں پڑھنے کے لئے ہے۔ جس کے بعد کلام نہیں کرنا۔

۱۳۶۔ دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا

جو کوئی دعائے ذیل پر مداومت کرے گا۔ وہ اس بلا سے تادمِ مرگ محفوظ رہے گا۔ جو دونوں جہان میں رسوائی کا سبب ہے وہ پاکیزہ دعا فرمودہ رحمت للعالمین یہ ہے:۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ
اے اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں
کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ
میں اور بچا ہم کو دنیا کی رسوائی ۰ اور
عَذَابِ الْاٰخِرَةِ - (موطا)
آخرت کے عذاب سے۔

۱۳۷- ہر درد کی دعاء

جس شخص کو اپنے بدن میں درد یا کسی اور چیز کی شکایت ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور پڑھے بِسْمِ اللہ تین بار۔ اور یہ دعا سات بار۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے غلبے اور اسکی قدرت کے اسکی
شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ
برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں آئندہ کو۔

پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۰ یہ دونوں سورتیں پوری پڑھیں۔ پھر اپنے اوپر دم کر لیں۔ (بخاری۔ مسلم۔ موطا وغیرہ)

مُلاحَظہ:- جسم کے دردوں اور عام شکایتوں کے لئے یہ

Marfat.com

عمل مجرب ہے۔ زبان کی پاکیزگی، قلب کی صفائی اور آنکھوں کی پاک بینی کو عمل کی تاثیر میں بڑا دخل ہوتا ہے۔

شرکیہ دم جھاڑ سے بچیں رحمتِ عالم کے بتائے ہوئے عملوں سے جھاڑ پھونک کرنا ہی اچھا، مفید اور مبارک ہے۔ غیر اللہ کی استمداد۔ فرشتوں۔ جنّوں کے ناموں۔ اور ان کی دہائیوں کے مشرکانہ اعمال عاقبت برباد کر دیتے ہیں۔ خبردار! ایسے منتر پھونکنے والوں اور شرکیہ دم جھاڑا کرنے والے مشرکوں سے دور رہیں۔ یہ نہ دیکھیں۔ کہ ایسے عمل سے فلاں کو فائدہ ہو گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ بعض اوقات بے ایمان اور مشرک بنانے کے لئے شیطان کچھ فائدے کی باتیں کر دیتا ہے۔ تاکہ مسلمان ان شرکیہ باتوں پر ایمان لا کر گمراہ ہو جائے۔

فائدہ۔ جو جائز ہو وہی مبارک ہوتا ہے۔ ایک فائدہ تجارت اور دکانداری سے ہوتا ہے۔ جو حلال اور مبارک ہے ایک فائدہ جوئے سے بھی ہوتا ہے۔ کہ ایک سے، دس، بیس۔ پچاس۔ روپیہ بن جاتے ہیں۔ سود میں بھی کتنا فائدہ ہے۔ شراب بیچنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب فائدے ناجائز اور حرام ہیں۔ مزید غور کریں۔ کہ نکاح کرنے کے بعد عورت، اور مرد کے ملاپ سے بچہ پیدا

Marfat.com

ہوتا ہے۔ سب خوشی کرتے ہیں۔ اور پتاشے تقسیم کرتے ہیں گویا بچہ ایک عظیم الشان نفع اور فائدہ ہے۔ لیکن ایک حرامی بچہ بھی عورت اور مرد کے ملاپ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بھی یقیناً فائدہ ہے۔ لیکن اس کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔ یا کسی تالاب یا جوہڑ میں پھینک دیتے ہیں۔ کیا وجہ ہے۔ کہ اس کو مارتے۔ پھینکتے۔ اور دباتے ہیں۔ اور اس کے پیدا ہونے پر پتاشے تقسیم کرتے ہیں؟ وجہ یہ ہے۔ کہ وہ فائدہ حلال ہے۔ اور یہ فائدہ حرام ہے۔ اسی طرح شرکیہ دم جھاڑ سے اگر فائدہ ہو بھی جائے تو یہ فائدہ حرامی بچے کی طرح حرام ہے۔ اور آیت اور حدیث کی دعا کے دم جھاڑ سے جو فائدہ ہوتا ہے، وہ حلالی بچے کی مانند حلال ہے۔

تو یاد رہے کہ کھانے۔ پینے۔ پہننے۔ دعاؤں۔ پکاروں دم جھاڑوں۔ منتروں اور تعویذوں وغیرہ میں حلال ذرائع اختیار کرنے چاہئیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔

۳۸۔ خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا

جب کوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنا خواب

Marfat.com

بیان کرتا۔ تو حضورؐ اس کو یوں دُعا دیتے تھے۔

رَأَیْتَ خَیْرًا وَّیَکُوْنُ خَیْرًا (ابن سنی)

تو نے اچھا خواب دیکھا اور بہتری ہوگی۔

مُلاحظہ:۔ رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ جب دیکھے کوئی اپنے خواب میں وہ چیز۔ کہ دوست رکھتا ہے فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ عَلَیْھَا۔ پس چاہیئے۔ کہ اس پر اللہ کا شکر کرے۔ (یعنی اچھا۔ پسندیدہ۔ مبارک خواب دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے) وَلْیُحَدِّثْ بِھَا۔ اور چاہیئے کہ بیان کرے اس (اچھے خواب) کو وَلَا یُحَدِّثْ بِھَا اِلَّا مَنْ یُّحِبُّ۔ اور نہ بیان کرے، اس کو مگر اس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے۔ (حصن حصین)

یعنی عالم ربانی۔ عامل کتاب و سنت۔ صاحب حال سے جس سے محبت، ارادت۔ اور عقیدت ہو۔ اچھا خواب بیان کرنا چاہیئے۔ عالم ربانی خواب دیکھنے والے کو مذکورہ دعا دے۔ اور شرح صدر سے حکیمانہ تعبیر بتائے۔

۱۳۹۔ نمازِ تہجد

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں علیکم بقیام اللیل۔ تہجد ضرور پڑھا کرو۔ فانہ دأب الصالحین۔ کیونکہ

Marfat.com

وہ تم سے پہلے صالحین کی روش ہے وھو قربۃ لکم الیٰ
ربکم۔ اور تہجد تمہارے لئے قرب خداوندی کا سبب ہے۔
ومکفرۃ السیأت۔ اور وہ گناہوں کے دور ہونے کا ذریعہ
ہے۔ و منھاۃ عن الاثم۔ اور تہجد گناہوں سے باز رکھنے
والی ہے۔ (ترمذی شریف)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل الصلوٰۃ بعد المفروضۃ صلوٰۃ
بعد جوف اللیل۔ فرض نمازوں کے بعد سب نمازوں سے
افضل تہجد کی نماز ہے۔ (رواہ احمد)

اللہ توفیق دے۔ تو تہجد پڑھا کریں۔ فرائض پنجگانہ کے
بعد یہ نماز سب سے افضل ہے۔ اس سے خدا کا قرب
حاصل ہوتا ہے۔ اور ولایت ملتی ہے۔ تہجد گزار سے اللہ
پیار کرتا ہے۔ اور اس پر اپنی رحمت کی برکھا برساتا ہے۔
اس کی دعائیں قبول کرتا اور بخششوں سے نوازتا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ سنت کے مطابق یہ ہے۔
کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سو جائیں۔ اور آدھی رات کے
بعد اٹھیں۔ دو بجے یا تین بجے۔ جائے ضرور وغیرہ سے
فارغ ہو کر خوب سنوار کر وضو کریں۔ ہو سکے۔ تو
مسواک بھی کریں۔

Marfat.com

بخاری شریف میں حضور انور ؐ کی نماز تہجد کا عام معمول حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یوں بیان کرتی ہیں:-

قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَىٰ إِحْدَىٰ عَشَرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا - (بخاری شریف)

"کہا حضرت عائشہ رضؓ نے کہ رمضانؔ ہوتا یا نہ ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم (رات کی نماز یعنی تہجد علی العموم) گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ (پہلے) آپ چار رکعت پڑھتے تھے پس ان (چار رکعت) کی خوبی اور درازی نہ پوچھ (سبحان اللہ) پھر آپؐ چار رکعت پڑھتے۔ پس ان کی خوبی، اور درازی بھی کچھ نہ پوچھ۔ (ختم ہے

لہ رمضان میں یہی گیارہ رکعت حضورؐ نے عشاء کے ساتھ قیام رمضان (تراویح) کے نام پڑھی ہیں۔ یہی حدیث گیارہ رکعت والی امام بخاری باب قیام رمضان میں بھی لائے ہیں۔

Marfat.com

آٹھ پڑھ، پھر (آخر میں) آپ تین وتر پڑھتے۔
(صحیح بخاری باب صلوٰۃ اللیل)

ملاحظہ:۔ اس حدیث شریف سے ثابت ہوا۔ کہ حضورؐ انور علی العموم تہجد آٹھ رکعت اور (تین) وتر کے ساتھ پڑھتے تھے۔ تو آپ بھی تہجد گیارہ رکعت مع وتر پڑھا کریں۔ تہجد پڑھنے کے عادی حضرات کو چاہیئے۔ کہ عشاء کے وقت وتر نہ پڑھا کریں۔ بلکہ تہجد کی نماز کے ساتھ ادا کیا کریں۔ اگر عشاء کے ساتھ پڑھ چکیں۔ تو پھر تہجد کے ساتھ دوبارہ نہ پڑھیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے۔ لا وتران فی لیلۃ۔ رات میں دو بار وتر نہیں ہیں۔ (ابوداؤد)۔ کہ شفع بن کر ٹوٹ جاتے ہیں۔

تہجد چار چار رکعت، یا دو دو رکعت کرکے پڑھ سکتے ہیں۔ ان میں سورۃ فاتحہ کے بعد جتنا قرآن آپ پڑھ سکیں پڑھیں۔ اور گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ساری نماز میں صرف کریں۔ اگر زیادہ قرآن یاد نہ ہو۔ تو سورۃ اخلاص۔ ۳۳-۳۳ بار، یا ۵۰-۵۰ بار، یا ۱۰۰-۱۰۰ بار ہر رکعت میں پڑھیں۔ کہ اس سورۃ کے تین بار پڑھنے سے پورے قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ آٹھ رکعت سے فارغ ہو کر پھر تین وتر پڑھیں۔ دوسری رکعت میں التحیات نہ

Marfat.com

بیٹھیں۔ کھڑے ہو جائیں۔ اور آخری رکعت میں پڑھیں۔ اور سلام پھیریں۔

تہجد کی نماز سے فارغ ہو کر اذان ہونے تک قرآن پڑھیں۔ یا دوسرے اوراد و وظائف جو اس کتاب کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔ پڑھتے رہیں۔ اور دنیا اوردین کی بھلائیاں اللہ سے مانگتے رہیں۔

اذان کے بعد دو سنتیں فجر کی نماز کی ادا کریں۔ اور پھر باجماعت نماز فجر کے لئے مسجد میں چلے جائیں۔

۱۴۰۔ نماز اشراق

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ آدمی میں تین سو ساٹھ بند (جوڑ) ہیں۔ آدمی پر لازم ہے کہ ہر بند کے بدلے صدقہ دے۔ صحابہ رض نے عرض کیا۔ حضورؐ! کون ہے جو اس کی طاقت رکھے؟۔ آپؐ نے فرمایا:۔

فَرَكْعَتَا الضُّحٰى تُجْزِئُكَ۔ (ابوداؤد)

"دو رکعتیں ضحیٰ (نماز اشراق) کی پڑھنی کافی ہیں تجھ کو"

یعنی اشراق کی دو رکعتیں تین سو ساٹھ جوڑ کا صدقہ ہے۔ اس نماز کے پڑھنے کے بعد اس صدقے کی حاجت

نہ رہے گی۔

اشراق کے معنی طلوعِ آفتاب کے ہیں۔ جب سورج چھٹ کر نیزہ بھر اونچا آ جائے۔ تو اشراق کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ پڑھ لیں۔

دوسری نمازوں کی طرح شروع میں اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ یا سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ دعائے افتتاح پڑھیں۔ پھر الحمد شریف پڑھیں۔ پھر قرآن سے جو سورتیں یاد ہوں' دونوں رکعتوں میں پڑھیں۔ یا سورۃ اخلاص ۲۱-۲۱ بار پڑھیں۔ اور حسب دستور دوسری رکعت میں التحیات' درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں۔

یقین کریں۔ کہ آپ کا مرتبہ بڑا بلند ہو گیا۔ اگر آپ معمول بنا لیں۔ اور روزانہ یہ نماز پڑھا کریں (اور رات کو تہجد بھی پڑھی جائے)۔ تو آپ اللہ کے دوست بن جائیں گے۔ (اللہ یہ سب کچھ قبول فرمالے)۔

یاد رہے۔ کہ ہر نماز میں رکوع۔ سجود۔ قومہ۔ جلسہ بڑے آرام سے ادا کریں۔ ان ارکان میں کافی دیر لگایا کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ تسبیحیں پڑھا کریں۔ کہ نماز کی روح و رواں تعدیل اور طمانیت ہی ہے اور خلوص بھی شرط ہے۔

Marfat.com

(نوٹ):- ابوداؤد میں اشراق چار رکعت بھی آئی ہے۔ اگر آپ چار رکعت پڑھنا چاہیں۔ تو چار پڑھیں۔ اختیار ہے۔ دو پڑھیں یا چار ٭

۱۴۱- نمازِ تسبیح

رحمتِ عالم ﷺ نے یہ نماز اپنے چچا عباسؓ بن عبدالمطلب کو سکھائی تھی۔ فرمایا۔ اس نماز سے پہلے، پچھلے، پرانے، نئے، چوک کر کئے ہوئے۔ اور جان کر کئے ہوئے چھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر، گناہ اللہ بخش دیتا ہے۔ فرمایا!۔ یہ چار رکعت ہیں، پڑھ اسے روز یا ہفتہ میں ایک بار۔ یا مہینہ میں ایک بار۔ یا برس میں ایک بار۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو عمر میں ایک بار پڑھ لو۔ طریقہ اس کا یہ ہے:-

کہ پہلی رکعت میں حسبِ دستور سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھو۔ جب قرآت سے فارغ ہو جاؤ۔ تو کھڑے کھڑے ہی پندرہ دفعہ یہ کلمہ پڑھو:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

پاک ہے اللہ، اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اب رکوع میں جاؤ۔ اور دس دفعہ یہی کلمہ (اوپر والا) پڑھو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ۔ اور قومہ میں یہی کلمہ دس بار پڑھو۔ پھر سجدہ میں جاکر دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر جلسہ میں دس بار پڑھو۔ پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر بیٹھ کر جلسۂ استراحت میں دس بار پڑھو۔ یہ ایک رکعت ہوئی۔ اور یہ کلمات پچھتّر (۷۵) بار ہوئے۔ اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں ۷۵ بار پڑھیں۔ چاروں رکعتوں میں تین سو بار پڑھنا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نوٹ:- یہ نماز تسبیح اگر ہو سکے۔ تو روز پڑھ لیا کریں۔ ورنہ ہر جمعہ کو معمول بنائیں۔ اشراق کے بعد پڑھا کریں۔ اللہ بڑا ثواب دے گا۔ اور گناہوں کے پہاڑ مٹا دے گا۔

۱۴۲۔ درود شریف کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص

Marfat.com

مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے، اور اس سے دس برائیاں دور ہوتی ہیں۔ اور اس کے لئے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

یَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اپنے پیارے حبیب سید الکونین۔ رحمت للعالمین، خاتم النبیین۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عرش رسا دعاؤں کے اس مجموعہ کو قبول فرما۔ اور تمام مسلمان بھائیوں، اور بہنوں کو انہیں پڑھنے، یاد کرنے، اور ان پر عمل کرنے کی توفیق دے ۔ یہ دعائیں ان کی روحانی غذا بنا دے۔ اور ان کی رگ رگ میں رچا دے ــــــ آمین!

میں نے پایا ہے اسے اشکِ سحر گاہی میں
جس دُرِ ناب سے خالی ہے صدف کی آغوش

Marfat.com

وَادیِٔ عشق

وَادیِ عشق بسے دُور و دراز است ولے
طَے شود جادۂ صد سالہ بآہے گاہے
در طلب کوش و مدہ دامن اُمّید زدست
دولتے ہست کہ یابی سرِراہے گاہے

(اقبالؒ)

Marfat.com

قرآن کی جامع دعائیں

رحمت و مغفرت کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ (الاعراف ۲۳)

"اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا —— اگر تو ہماری مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کھائے۔ تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے"

بلاشبہ اگر خدا انسان کے گناہوں کو معاف نہ کرے اور اپنی بے پایاں رحمت سے نہ نوازے تو وہ تباہ ہو جائے گا۔

فلاحِ دارین کی جامع دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرہ: ۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

صبر و ثبات کی دعا۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

Marfat.com

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط (البقرہ: ۲۵۰)

"پروردگار ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط جما دے اور کافروں پر فتحیاب کرنے کے لئے ہماری مدد فرما۔"

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (المؤمنون: ۹۷، ۹۸)

"پروردگار! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں بلکہ اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب بھٹکیں۔"

عذابِ جہنم سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (الفرقان: ۶۵، ۶۶)

"اے ہمارے پروردگار! عذاب جہنم ہم سے پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ تو بہت ہی بُرا ٹھکانا اور بہت ہی بُرا مقام ہے۔"

اصلاحِ قلب کی دُعاء

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (آل عمران ۸)

"پروردگار! جب تو نے ہمیں سیدھی راہ پر لگا دیا ہے تو پھر کہیں

اَلْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔ (البقرہ: ۲۸۶)

"اے ہمارے پروردگار! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں اُن پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

اہل کفر سے نجات کی دُعا

عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۔ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔ (یونس: ۸۵، ۸۶)

"ہم نے خدا ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔

خاتمہ بالخیر کی دُعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (یوسف ۱۰۱)

"اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا ولی اور کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔ میرا خاتمہ اسلام پر فرما اور

Marfat.com

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

(آل عمران ۱۹۳، ۱۹۴)

"پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول کرلی پس اے ہمارے آقا، جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما۔ اور جو برائیاں ہم میں ہیں اُنہیں دُور فرما۔ اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پروردگار! اپنے رسولوں کے ذریعے تُونے جو وعدے کیئے ہیں تو انہیں ہمارے حق میں پورے فرما۔ اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کر۔ بے شک تُو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔

Marfat.com

نبیؐ کی جامع دعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم، شب و روز، سفر و حضر میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے محدثینؒ نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے یہ سب حدیث کی شکل میں جمع فرما دی ہیں۔ قرآن پاک کی دعاؤں کے ساتھ آپ نبیؐ کی دعاؤں کے پڑھنے کا بھی اہتمام کیجئے۔ یہ دعائیں نہایت جامع، پُر اثر بابرکت بھی ہیں اور ان سے یہ ہدایت بھی ملتی ہیں کہ ایک مؤمن کے سوچنے کا صحیح انداز، اس کی آرزوؤں کا حقیقی مرکز اور اس کی تمنائیں کیا ہونی چاہئیں حقیقت یہ ہے کہ آدمی کی صحیح تصویر اُس کی آرزوؤں ہی میں دیکھی جا سکتی ہے، بالخصوص ان اوقات میں جب آدمی کو یہ بھی اطمینان ہو کہ وہ اوروں کی نظر سے اوجھل ہے اور اس کی سرگوشی کو سننے والا صرف اس کا پروردگار ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شب کی تاریکی میں تنہائی میں، لوگوں سے الگ اور لوگوں کی موجودگی میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے۔ ان کے لفظ لفظ سے، اخلاص، سوز، شوق اور نور ٹپکتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ کوئی اہم بندہ ہے جسے اپنے بندہ ہونے کا کامل احساس ہے اور وہ سراپا احتیاج ہو کر ہر وقت اپنے رب سے مانگتا رہتا ہے۔ اور اس کا شوق و انہماک برابر بڑھتا ہی جاتا ہے۔ وہ جو کچھ مانگتا ہے اس کی روح یہ ہے کہ خدایا! مجھے اپنا

Marfat.com

قرب عطا فرما۔ اپنے غضب سے محفوظ رکھ اپنی خوشنودی سے نواز اور آخرت کی سُرخروئی اور کامرانی نصیب فرما۔

صبح و شام کی دعائیں۔

حضرت عثمان ابن عفانؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "خدا کا جو بندہ بھی ہر صبح اور شام کو یہ دعا پڑھ لیا کرے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی"۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (مسند احمد)

"خدا کے نام سے (ہر کام کا) آغاز ہے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پابندی سے صبح و شام اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے اور کبھی ترک نہ فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ترمذی)

Marfat.com

"خدایا! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طالب ہوں خدایا! میں تجھ سے عفو و درگزر اور سلامتی اور عافیت چاہتا ہوں دین و دنیا کے معاملات میں اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و دولت میں خدایا! تو میری ستر پوشی فرما۔ اور میری بے چینیوں کو امن و چین سے بدل دے۔ خدایا! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیرے عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ناگہاں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی خدا مجھے زمین میں دھنسنے کے عذاب سے بچائے رکھے)۔

کاہلی اور بزدلی سے بچنے کی دعا۔

حضرت انس ابن مالکؓ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گزاری میں رہتا تھا اور میں کثرت سے آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(بخاری، مسلم)

"خدایا! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے، بے بسی اور کاہلی سے، بخل اور بزدلی سے، قرض کے بار سے، اور لوگوں کے دباؤ سے"

تقویٰ اور پاکدامنی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

"خدایا! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور استغناء کا

Marfat.com

سوال کرتا ہوں۔

یہ دعا انتہائی جامع ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چار لفظوں میں درحقیقت وہ سب ہی کچھ مانگ لیا ہے جس کی بندۂ مومن کو ضرورت ہے۔

دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ (طبرانی)

"خدایا! سارے کاموں میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ کر"

نماز کے بعد کی دعا

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا۔

اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر (فرمایا) اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم کسی نماز کے بعد ان کلمات کو ترک نہ کرنا، ہر نماز کے بعد یہ کلمات ضرور پڑھا کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

"خدایا! تو ہماری مدد فرما۔ اپنی یاد اور اپنے شکر کے لئے اور اپنی اچھی بندگی کے لئے۔"

Marfat.com

ہمارے قلوب کو کجی میں مبتلا نہ کرنا ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا فرما

کہ تو ہی حقیقی فیاض ہے۔"

صفائی قلب کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (الحشر ۱۰)

"پروردگارا ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمارے ان بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے ہیں اور ہمارے قلوب میں مؤمنوں کے خلاف کپٹ نہ پیدا ہونے دے بیشک تو بڑا ہی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔"

حالات کے سدھارنے کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ (الکھف ۱۰)

"پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے معاملہ میں سدھار کے سامان مہیا فرما۔"

استغفار

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المؤمنون ۱۰۹)

"پروردگارا ہم ایمان لائے پس تو ہماری مغفرت فرمادے۔ ہم

Marfat.com

پر رحم کردے تو بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے۔"

اہل وعیال کی طرف سے سکون کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان ۷۴)

"پروردگار! ہمیں ہمارے جوڑوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں ہی کے لئے مثال بنا۔"

یعنی ہم کو ایسی نیک اور پاکیزہ زندگی عطا فرما کہ پرہیزگار لوگ ہمیں اپنے لئے نمونہ اور مثال سمجھیں۔

والدین کے لئے دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (ابراہیم ۴۱)

"پروردگار! میری اور میرے والدین کی اور تمام مومنوں کی اس دن مغفرت فرما جس دن کہ حساب قائم ہوگا۔"

آزمائش سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

Marfat.com

اَلْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ بَعِّدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطِیْئَتِیْ کَمَا بَعَّدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (معجم کبیر)

"خدایا! تو میرے دل کو خطاؤں کے میل سے ایسا پاک وصاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا کر دیتا ہے۔ خدایا! تو مجھے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کر رکھی ہے۔

مخلوق کی نظر میں عزت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔

"خدا! تو مجھے انتہائی صابر بنا دے اور بہت زیادہ شکر گزار بنا دے اور مجھے میری اپنی نگاہوں میں حقیر اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا بنا دے۔

جامع دُعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں نماز میں مشغول تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے کچھ ضرورت تھی اور مجھے دیر لگ گئی تو آپؐ نے فرمایا عائشہ، مختصر اور جامع دعائیں مانگا کرو۔ پھر میں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو میں نے پوچھا، یا رسولؐ اللہ! مختصر اور جامع دعا کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا یہ کہا کرو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ وَاَسْئَلُکَ مِمَّا سَاَلَکَ بِہٖ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُبِکَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْہُ مُحَمَّدٌ وَمَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ قَضَآءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ رَشَدًا ۔ (حاکم)

"خدایا! میں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جلد ہونے والی کا بھی اور بدیر ہونے والی کا بھی معلوم کا بھی اور غیر معلوم کا بھی۔ اور میں ساری کی ساری بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، فوری ہونے والی بُرائی سے بھی اور بدیر ہونے والی بُرائی سے۔ معلوم سے بھی اور نامعلوم سے بھی اور میں تجھ سے جنّت کا طالب ہوں، اور ایسے قول وعمل کا جو جنّت کے قریب کردینے والا ہو، اور میں جہنّم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس قول وفعل سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو جہنّم سے قریب کردینے والا ہو، اور میں تجھ سے وہ بھلائیاں چاہتا ہوں جس کا سوال تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن ساری چیزوں سے جن سے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ

نبیؐ کی وصیت

حضرت شدادا بن اوسؓ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی۔

"شداد! جب تم دیکھو کہ دنیا والے سونا اور چاندی جمع کرنے میں لگ گئے ہیں۔ تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلٰی الرُّشْدِ، وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا۔ وَلِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ (مسند احمد)

"خدایا! میں ثابت قدمی اور راست بازی میں استقلال کا سوال کرتا ہوں۔ اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور تیری بہترین بندگی بجالانے کی توفیق مانگتا ہوں، اور خدایا! میں تجھ سے قلب سلیم اور زبان صادق کا خواستگار ہوں اور ہر وہ بھلائی تجھ سے مانگتا ہوں جس کا تجھے علم ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔ اور اپنے سارے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں بے شک تو غیب کی باتوں سے پوری طرح واقف ہے۔

Marfat.com

مغفرت و رضائے الٰہی کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسیؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں تمہیں چند کلمے دینا چاہتا ہوں، ان کے ذریعے رحمان سے سوال کرو، رحمان کی طرف لپکو اور شب و روز ان ہی الفاظ میں خدا سے دعا مانگو۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔

(طبرانی، حاکم)

"خدایا! میں تجھ سے اپنے ایمان میں صحت و قوت کا طالب ہوں حُسنِ اخلاق میں ایمان کی تاثیر کا خواہاں ہوں، اور ایسی کامیابی چاہتا ہوں جس کے تحت آخرت کی فلاح حاصل ہو، اور تجھ سے رحمت، سلامتی، گناہوں کی معافی، اور تیری رضا کا طالب ہوں۔"

گناہوں سے پاک ہونے کی دُعا

حضرت اُمِّ سلمہؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ

Marfat.com

مانگی ہے۔ اور یہ چاہتا ہوں کہ تو میرے حق میں جو فیصلہ بھی فرمائے۔
اس کا انجام بخیر فرما۔"

اسلام پر قائم رہنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

"خدایا! مجھے اٹھتے، بیٹھتے، سوتے وجاگتے ہر حالت میں اسلام پر قائم رکھ، اور کسی دشمن اور حسد کرنے والے کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔"

نومسلم کی دعاء

حضرت ابومالک اشجعیؒ کہتے ہیں کہ میرے والد کا بیان ہے کہ جب کوئی شخص دین اسلام میں داخل ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو نماز سکھاتے پھر اس کو بتاتے کہ اس طرح دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

"خدایا! تو میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے سیدھے راستے پر چلا، مجھے عافیت بخش اور مجھے روزی عطا فرما۔"

نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام نووی نے حدیث بیان کی ہے کہ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر اس کا اجر و ثواب والدین کو پہنچانے سے اُن کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ه لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ه وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ه هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ه وَلَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ه

Marfat.com